ناگ
پتھر
بن گیا
اے حمید
PDFBOOKSFREE.PK

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنبر ناگ ماریا۔ کہانی نمبر 184

ناگ پتھر بن گیا

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

اے حمید

فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ
لاہور۔ راولپنڈی۔ کراچی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نمبر مجلد: 969 0 01143 X

ترمیم شدہ ــــــــــــــــــــ ۲۰۱۵ء

فیروزسنز پرائیویٹ لمیٹڈ

ہیڈ آفس وشوروم 60۔ شاہراہ قائد اعظم، لاہور۔

راولپنڈی آفس: 277۔ پشاور روڈ، راولپنڈی۔

کراچی آفس: فرسٹ فلور، مہران ہائٹس، مین کلفٹن روڈ، کراچی۔

ناگ پتھر بن گیا	Naag Ban Giya Pathar
اے حمید	A Hameed

2015 © جملہ حقوق فیروزسنز محفوظ ہیں۔

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل کرنے یا کسی بھی طریقے سے محفوظ کرنے، فوٹو کاپی کرنے یا ترسیل کرنے کی اجازت نہیں۔

مطبوعہ فیروزسنز پرائیویٹ لمیٹڈ لاہور۔ باہتمام ظہیر سلام پرنٹر و پبلشر

email:support@ferozsons.com.pk

www.ferozsons.com.pk

- پُراسرار سایہ
- چمگادڑ کیٹی سے چمٹ گئی
- انسانی کھوپڑیوں والا درخت
- کاہن کی لاش لاؤ
- ناگ پتھر بن گیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

پراسرار سایہ

ملکہ نے ایک بار پھر آواز دی۔

!"تھیوسانگ میرے غلام تم کہاں ہو؟"

اس بار بھی کسی نے آگے سے جواب نہ دیا۔ اب ملکہ کو پریشانی ہونے لگی۔ کیونکہ اگر اسے تھیوسانگ نہیں ملتا ہے تو وہ سلطنت مصر کے کاہنوں کی طاقت کو ختم کر کے مصر کے تخت پر قبضہ نہیں کر سکتی تھی۔ سپہ سالار نے اسے بتا دیا تھا کہ تھیوسانگ ایک خلائی مخلوق ہے اور اس کے دل میں کاہن نے طلسمی کیل ٹھونک رکھی ہے جس کی وجہ سے تھیوسانگ میں زبردست طاقت بھی آگئی ہے اور اس سے جو چاہے کام لیا جا سکتا ہے۔ سپہ سالار کو ملکہ نے اپنے غلام کی مدد سے قتل کروا دیا تھا۔ کاہن کو تھیوسانگ نے مار ڈالا تھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مگر ملکہ کو معلوم تھا کہ کاہن کے مر جانے سے اس کے ساتھی کاہن سامنے آ جائیں گے اور اپنی زبردست سیاسی طاقت اور جوڑ توڑ سے ملکہ کو تخت پر قبضہ نہیں کرنے دیں گے بلکہ اپنی مرضی کے کسی آدمی کو تخت پر بادشاہ بنا کر بٹھا دیں گے۔ یہی وجہ تھی کہ وہ تھیوسانگ کے نہ ملنے سے پریشان تھی۔ وہ اس وقت سپہ سالار کے محل میں تھی جس کی سر کٹی لاش کمرے میں پڑی تھی۔ اسے بتایا گیا تھا کہ تھیوسانگ پچھلی کوٹھڑی میں بند ہے مگر جب ملکہ نے کوٹھڑی کھولی تو وہ خالی تھی۔ تھیوسانگ وہاں نہیں تھا۔ اس نے ایک بار پھر آواز دی۔

تھیوسانگ کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔ اس وقت تھیوسانگ سپہ سالار کے محل کے باہر شاہی قبرستان میں ایک قبر کے سامنے کھڑا تھا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ خزانے کے خلائی پتلے کی شعاعوں نے فضا میں پھیل کر تھیوسانگ کو متاثر کیا تھا۔ کیونکہ تھیوسانگ بھی خلائی مخلوق تھا۔ یہ شعاعیں فضا میں سے گذر کر کوٹھڑی تک پہنچ گئیں جہاں تھیوسانگ موجود تھا۔ شعاعیں تھیوسانگ کے جسم سے ٹکرائیں تو وہ

حیران ہو کر ادھر ادھر تکنے لگا۔ اسے اپنے اندر کچھ تبدیلی محسوس ہوئی۔ کاہن نے اس کے دل پر جو طلسمی کیل ٹھونک رکھی تھی اس کا اثر بھی کم ہو گیا۔ تھیوسانگ کو کچھ کچھ یاد آنے لگا کہ وہ کون ہے۔ اس کو عنبر، ناگ، ماریا، کیٹی اور اپنی بہن جولی سانگ کی شکلیں بھی نظر آئیں۔ جو اس وقت ایک قافلے کے ساتھ منگولیا کی طرف سفر کر رہے تھے۔ تھیوسانگ کو کسی غیبی طاقت نے کہا کہ یہاں سے اٹھ کر قبرستان میں چلو۔ تھیوسانگ کوٹھڑی کے پچھلے دروازے سے نکل کر قبرستان پہنچ گیا۔ اس وقت رات کا پچھلا پہر تھا۔ رات کے تین بجے ہوں گے۔ قبرستان میں بڑا خوفناک سناٹا چھایا ہوا تھا۔ یہاں بڑی پرانی پرانی قبریں تھیں۔ اندھیرا بھی بہت تھا۔ تھیوسانگ نے ایک سائے کو اپنی طرف بڑھتے دیکھا۔ یہ انسانی سایہ تھا۔ سایہ کوئی دس قدم کے فاصلے پر آ کر رک گیا۔ تھیوسانگ کی آنکھیں سائے کو دیکھ رہی تھیں۔ تھیوسانگ نے پوچھا۔

"تم کون ہو؟ میں کون ہوں؟ میرے ساتھی کہاں ہیں؟ میری یادداشت کیوں خراب ہو گئی ہے؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

سایہ چند قدم چل کر قریب آ گیا۔ سائے نے کہا۔

"تم تھیوسانگ ہو۔ کاہن نے تم پر طلسم کر رکھا ہے اگر خزانے کا خلائی پتلا صندوق سے باہر نہ نکلتا اور اس کی شعاعیں تم تک نہ پہنچتیں تو نہ تمہارے اندر یہ تبدیلی آتی نہ مجھے پتہ چلتا کہ تم مصیبت میں پھنسے ہوئے ہو"۔

تھیوسانگ بڑے غور سے پراسرار سائے کی باتیں سن رہا تھا۔ اس نے پوچھا۔

"میں کون ہو؟ تم کون ہو؟"

سائے نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر تھیوسانگ کے سینے پر رکھ دیا۔

تھیوسانگ کو یوں لگا جیسے کسی نے اس کے دل سے کوئی چیز کھینچ کر باہر نکال دی ہے۔ سائے کا ہاتھ پیچھے ہٹا تو تھیوسانگ کو سب کچھ یاد آ گیا۔ اسے عنبر، ناگ، ماریا، جولی سانگ اور کیٹی یاد آ گئے۔ اسے یونانی مجسمہ ساز فلپ بھی یاد آگیا جو یونان کے شہر سے ان کے ساتھ سفر کر رہا تھا اور جو ماریا سے شادی کرنا چاہتا تھا۔ وہ بالکل نارمل حالت میں تھا۔ اس نے سائے سے کہا۔

"مجھے کیا ہو گیا تھا؟"

پُراسرار سائے نے طلسمی کیل تھیوسانگ کو دکھائی۔

"کاہن نے یہ طلسمی کیل تمہارے سینے میں ٹھونک کر تمہیں اپنے قبضے کر رکھا تھا۔ اور سنو! ایسا ہی ایک طلسمی کیل اس نے تمہاری دوست کیٹی کے دل میں بھی ٹھونکا ہوا ہے۔ مگر کیٹی پر ابھی کیل کا اثر نہیں ہوا۔ کیونکہ اس کیل پر منتر پڑھ کر کیٹی کو اپنے حکم پر چلانے والا کاہن مر چکا ہے"۔

تھیوسانگ کو پُراسرار سائے نے ملکہ، سپہ سالار اور کاہن کے سارے منصوبوں اور سازشوں کے بارے میں آگاہ کر دیا۔ تھیوسانگ بولا۔

"مجھے ان لوگوں کی کوئی پرواہ نہیں۔ تم مجھے یہ بتاؤ کہ کیٹی کس حال میں ہے اور اس کے دل سے طلسمی کیل کو کیسے نکالا جا سکتا ہے؟"

پُراسرار سایہ بولا۔ "تم خلائی مخلوق ضرور ہو مگر یہ ہماری دنیا کا جادو ہے۔ طلسم ہے۔ اس کے اثر سے تم بھی نہیں بچ سکے اور کیٹی بھی نہیں بچ سکے گی"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"مگر میں کیٹی کو بچانا چاہتا ہوں۔ میرے دوست! تم نے میری مدد کی ہے تو کیٹی کی بھی مدد کرو"۔

پراسرار سایہ خاموش ہو گیا۔ پھر اس نے ایک قبر کی طرف اشارہ کیا اور بولا۔

"میں تمہیں ایک طریقہ بتا سکتا ہوں اور وہ طریقہ یہ ہے کہ جب میں یہاں سے غائب ہو جاؤں گا تو اس تکونے کتبے والی قبر سے اس کے مردے کی آواز آئے گی۔ وہ کہے گا۔ "کوئی ہے جو مجھے میری قبر پر اگے ہوئے درخت کا پھل توڑ کر کھلائے؟" تم آواز سن کر کہنا کہ میں تمہاری مدد کو حاضر ہوں۔ پھر تم درخت کا پھل توڑ کر اسے دے دینا۔ وہ تم سے کہے گا کہ بولو کیا چاہتے ہو؟ تم اس وقت کیٹی کے طلسمی کیل کا حال بتا دینا۔ اب میں جاتا ہوں کیونکہ قبر کے مردے کے بولنے کا وقت ہو گیا ہے"۔ اتنا کہہ کر سایہ غائب ہو گیا۔

ابھی رات کا اندھیرا قبرستان میں چاروں طرف پھیلا ہوا تھا۔ تھیوسانگ تکونے کتبے والی قبر کے پاس آ کر رک گیا۔ اس نے دیکھا کہ قبر کے سرہانے ایک کبڑا درخت اگا

ہوا ہے جس کی شاخوں پر سیاہ رنگ کا گول گول کوئی پھل لگا ہوا ہے۔ اتنے میں قبر ہلنے لگی۔ پھر ایک مردے کی آواز آئی۔

"کوئی ہے جو مجھے میری قبر پر اگے ہوئے درخت کا پھل توڑ کر کھلائے؟"

تھیوسانگ نے فوراً جواب دیا۔

"میں تمہاری مدد کے لئے موجود ہوں"۔

مردے کی آواز آئی۔

"تو پھر جلدی سے میرے درخت کا پھل توڑ کر میری قبر کے سرہانے جو سوراخ ہے اس میں ڈال دے"۔

تھیوسانگ نے اسی وقت درخت کی ٹہنی پر سے ایک پھل توڑا اور اسے قبر کے سرہانے جو سوراخ تھا اس میں ڈال دیا۔ قبر ہلتی بند ہو گئی۔ قبر کے اندر سے ایسی آواز آئی جیسے کسی نے سکون کا گہرا سانس لیا ہو۔ مردے کی آواز بلند ہوئی۔

"تم نے میری برسوں کی بھوک مٹائی ہے۔ بولو کیا مانگتے ہو؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیوسانگ نے کیٹی کے طلسمی کیل کا سارا حال بیان کر دیا۔

مردے نے کہا۔

"میں تمہیں کالے بندر کا ایک ناخن دیتا ہوں اسے پانی کے پیالے میں ڈال کر وہ پانی کیٹی کو پلا دو۔ اس کے دل میں ٹھکا ہوا طلسمی کیل اپنے آپ غائب ہو جائے گا اور کیٹی کو کاہن کے طلسم سے نجات مل جائے گی"۔

اس کے ساتھ ہی قبر میں سے مردے کا ہاتھ باہر نکل آیا۔ اس کے ہاتھ میں کالے بندر کا چھوٹا سا نوکیلا ناخن تھا۔ تھیوسانگ نے ناخن لے لیا اور مردے کا شکریہ ادا کیا۔

مردے کا ہاتھ غائب ہو گیا۔

تھیوسانگ نے پوچھا۔

"کیا تم بتا سکتے ہو کہ عنبر، ناگ، ماریا، کیٹی اور جولی سانگ اس وقت کہاں ہوں گے؟"

قبر ایک بار پھر زور سے ہلی جیسے بھونچال آگیا ہو۔ مردے کی آواز بلند ہوئی۔

"یہاں سے شمال کی طرف دریا پار جاؤ گے تو تمہیں

ایک بوڑھی عورت جھونپڑی کے باہر بیٹھی ملے گی۔ تمہارے سوال کا جواب وہی عورت دے گی۔ مجھے اس کی اجازت نہیں ہے۔ اب یہاں سے چلے جاؤ"۔

تھیوسانگ اسی وقت قبرستان سے باہر نکل گیا۔ اب وہ پورا تھیوسانگ تھا۔ اسے سب کچھ یاد آگیا ہوا تھا کہ وہ کون ہے۔ اس کی خلائی طاقت بھی اس کے پاس واپس آگئی تھی۔ جونہی وہ قبرستان کے بڑے دروازے سے باہر آیا تو سامنے ملکہ موجود تھی۔ اس کے سپاہی بھی تلواریں لئے گھوڑوں پر سوار قریب ہی تھے۔ ملکہ نے تھیوسانگ کو دیکھ کر کہا۔

"تم میرے غلام ہو تھیوسانگ! جو میں کہوں گی تمہیں وہی کرنا ہو گا"۔

تھیوسانگ کو سب یاد آگیا کہ یہ عورت تخت پر قبضہ کرنے کے واسطے کئی آدمیوں کا خون کر چکی ہے۔ جو تھیوسانگ کسی صورت میں پسند نہیں کر سکتا تھا۔ ملکہ یہی سمجھ رہی تھی کہ تھیوسانگ ابھی تک کاہن کے طلسمی کیل کے جادو کے اثر میں ہے۔ تھیوسانگ مسکرایا اور بولا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ملکہ! میں وہ نہیں ہوں جو تم سمجھ رہی ہو۔ بہتر یہی ہے کہ تم میرے راستے میں نہ آؤ اور اپنے سپاہی لے کر یہاں سے چلی جاؤ"۔

ملکہ کو سخت غصہ آ گیا۔ کیونکہ وہ تو یہی سمجھ رہی تھی کہ تھیوسانگ اس کا غلام ہے۔ اور وہ اس کی بے پناہ طاقت اپنی مرضی کے مطابق استعمال کر سکتی ہے۔ اس نے غصے میں آ کر کہا۔

"تمہیں ایسی بات کرنے کی جرأت کیسے ہوئی؟ میں تمہاری آقا ہوں۔ تم میرے غلام ہو۔ میرے ساتھ چلو اور جیسا میں ہوں ویسے ہی کرو"۔

تھیوسانگ خاموش کھڑا ملکہ کو دیکھتا رہا۔ جب ملکہ نے دیکھا کہ تھیوسانگ اس کا حکم نہیں مان رہا تو اس نے سپاہیوں کو حکم دیا کہ اس گستاخ کو پکڑ کر زنجیروں میں جکڑ دو۔ سپاہی تلواریں لے کر تھیوسانگ کی طرف بڑھے۔ ایک سپاہی تھیوسانگ کی گردن میں زنجیر ڈالنے لگا تو تھیوسانگ نے اس کی گردن کی خاص جگہ پر اپنی انگلی لگا دی۔ وہ تڑپ کر گرا اور بے ہوش ہو گیا۔ اسی طرح دوسرے سپاہی کو بھی

تھیوسانگ نے بے ہوش کر دیا۔ اب ملکہ کے حکم سے سپاہیوں نے تھیوسانگ پر تلواروں سے حملہ کر دیا۔

تھیوسانگ دو قدم پیچھے ہٹا۔ اس کی آنکھوں سے تیز نیلی روشنی نکل کر سپاہیوں پر پڑی۔ سپاہیوں کے جسم شعلے بن کر اڑ گئے۔ ملکہ کا گھوڑا ڈر کر ایک طرف کو بھاگ کھڑا ہوا۔ ملکہ بھی اس کے ساتھ ہی وہاں سے چلی گئی۔ تھیوسانگ اب دریا کی طرف روانہ ہوا۔ جب وہ دریا کے کنارے پہنچا تو دن کی روشنی پھیلنے لگی تھی۔ دریا میں کوئی کشتی نظر نہ آئی تو تھیوسانگ دریا میں اتر گیا اور اس کا جسم اپنے آپ دریا کی لہروں پر تیرتا ہوا دوسرے کنارے پر پہنچ گیا۔ دوسرے کنارے کافی دور جا کر ریت کے ٹیلے کے پاس تھیوسانگ کو ایک جھونپڑی دکھائی دی جس کے باہر ایک بوڑھی عورت بیٹھی کٹی ہوئی مرغی کے پر نوچ رہی تھی۔ تھیوسانگ نے جا کر سلام کیا اور عنبر، ناگ، ماریا، کیٹی اور جولی سانگ کے بارے میں پوچھا کہ وہ کہاں ملیں گے۔ بوڑھی عورت نے اپنی ڈراؤنی سی آنکھیں اٹھا کر تھیوسانگ کو دیکھا اور طنز کرتے ہوئے بولی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"بڑے خلائی آدمی بنے پھرتے ہو کہ تمہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ تمہارے دوست اس وقت کہاں ہوں گے"۔

تھیوسانگ کہنے لگا۔

"یہ طاقت مجھ میں نہیں ہے۔ میں مانتا ہوں۔ تم میری مدد کرو۔ قبر کے مردے نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے"۔

بوڑھی عورت بولی۔

"جانتی ہوں۔ جانتی ہوں۔ تمہیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں ٹھہرو"۔ بوڑھی عورت اٹھی اور جھونپڑی کے اندر چلی گئی۔ باہر نکلی تو اس کے ہاتھ میں تانبے کی ایک بڑی تھالی تھی۔ یہ تھالی اس نے زمین پر رکھ دی اور تھیوسانگ سے کہا۔

"اس تھالی پر کھڑے ہو جاؤ"۔

تھیوسانگ تھالی پر دونوں پاؤں جما کر کھڑا ہو گیا۔ بوڑھی عورت کی ڈراؤنی آنکھیں اور زیادہ ڈراؤنی ہو گئیں۔ اس نے کہا۔

"سنو! یہ تھالی تمہیں تمہارے ساتھیوں کے پاس پہنچا

دے گی"۔ پھر اس نے تھالی کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

"اے طلسمی تھالی! جہاں میں نے تمہیں حکم دیا ہے اسے وہاں پہنچا دو"۔

اس کے ساتھ ہی تھالی تھیوسانگ کو لے کر اُوپر کو اُٹھی اور ہوا میں اڑتی ہوئی ایک طرف غائب ہو گئی۔ بوڑھی عورت نے ایک قہقہہ لگایا۔ جھونپڑی میں گئی۔ جھونپڑی کی دیوار پر ایک بڑی ہی ڈراؤنی شکل والے آدمی کا چہرہ بنا ہوا تھا۔ اس آدمی کے دو نوکیلے دانت باہر نکلے ہوئے تھے۔ آنکھیں لال تھیں۔ سر کے بال کانٹوں کی طرح کھڑے تھے اور گردن میں بندروں کی کھوپڑیوں کی مالا تھی۔ عیار عورت نے چولہے میں سے تھوڑی سی راکھ لے کر اس پر کچھ پڑھا اور راکھ دیوار پر بنی ہوئی اس خوفناک شکل والی تصویر پر دے ماری۔ تصویر میں جان پڑ گئی۔ ڈراؤنی شکل والے جوگرتھ نے پوچھا۔

"کیا بات ہے تم نے مجھے یہاں آنے کی تکلیف کس لئے دی؟"

بوڑھی عورت نے کہا۔ "سنو جوگرتھ! میں تمہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

خاص بات بتا رہی ہوں۔ تمہیں جس چیز کی تلاش تھی وہ میں نے ڈھونڈ نکالی ہے"۔

ڈراؤنی شکل والے جوگرتھ نے پوچھا۔

"کیا تم نے کوئی زبردست طاقت حاصل کر لی ہے؟ یاد رکھو جب تک میری تسلی نہیں ہو گی میں تمہیں تمہاری اصلی شکل واپس نہیں کروں گا اور تم یہیں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرجاؤ گی"۔

بوڑھی عورت نے کہا۔

"میں اناڑی نہیں ہوں۔ میری بات غور سے سنو۔ ابھی میرے پاس ایک شخص آیا تھا جس کی پیشانی پر سے میں نے اس کے دل کا سارا حال پڑھ لیا ہے۔ اس کا نام تھیوسانگ ہے۔ وہ خلائی مخلوق ہے۔ اس کے پاس خلائی طاقت ہے مگر تم اسے اپنے قابو میں نہیں کر سکتے"۔

جوگرتھ نے دانت پیس کر کہا۔

"تو پھر مجھے کیا بتانے کے لئے یہاں بلایا ہے تم نے۔ میں جا رہا ہوں"۔

"ٹھہرو، ٹھہرو!" عورت نے چیخ کر کہا۔ "مجھے بات تو

پوری کر لینے دو۔ اس آدمی تھیوسانگ کی ایک خلائی ساتھی کیٹی ہے۔ اس کے دل میں کاہن اعظم نے طلسمی کیل ٹھونک رکھا ہے۔ کاہن مرگیا ہے۔ اگر تم اس عورت کیٹی پر اپنا معمولی سا عمل بھی پڑھو گے تو وہ عورت اپنی تمام خلائی طاقت کے ساتھ تمہارے قبضے میں آ جائے گی اور پھر تم ساری دنیا پر حکومت کرنے کا خواب پورا کر سکو گے۔ اب مجھے اپنے طلسم سے رہائی دلاؤ اور میری اصلی شکل مجھے واپس کر دو"۔

جوگرتھ بولا۔ "مگر یہ تھیوسانگ بھی تو وہاں پہنچ جائے گا۔ یہ کیٹی کو خبردار کر دے گا؟"

بوڑھی عورت نے قہقہہ لگا کر کہا۔

"میں نے جس تھالی پر سوار کر کے یہاں سے اسے روانہ کیا ہے وہ تھالی اسے اس کے دوستوں کے پاس لے جانے کی بجائے شمالی پہاڑوں پر ایسی جگہ لے جائے گی جہاں کی شدید سردی میں پہنچتے ہی وہ برف بن کر جم جائے گا اور پھر کبھی زندہ حالت میں واپس نہیں آ سکے گا"۔

جوگرتھ نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"ٹھیک ہے۔ مگر پہلے میں اس خلائی عورت کیٹی کو دیکھ کر اپنی تسلی کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے بعد تمہیں تمہاری شکل واپس کروں گا۔ وہ لوگ اس وقت کہاں ہیں؟"

بوڑھی عورت جانتی تھی کہ یہ بڑا مکروہ اور ضدی جادوگر ہے اور جب تک کیٹی کے دل میں ٹھکا ہوا طلسمی کیل دیکھ نہیں لے گا اس کو اس کی شکل واپس نہیں کرے گا۔ اس نے کہا۔

"ٹھیک ہے تم اپنی تسلی کر کے دیکھ لو"۔

اس کے ساتھ ہی دیوار پر بنی ہوئی تصویر غائب ہو گئی۔

بوڑھی عورت دیوار کے سامنے آلتی پالتی مار کر بیٹھی رہی۔ تھوڑی ہی دیر بعد دیوار پر ہیبت ناک شکل والے جوگرتھ کی تصویر دوبارہ ابھر آئی۔ وہ ایک مکروہ قہقہہ لگا کر بولا۔

"تم نے ٹھیک کہا تھا۔ میری تسلی ہو گئی ہے۔ اب تم میرے طلسم سے آزاد ہو۔ جاؤ اپنی دنیا میں واپس چلی جاؤ"۔

دیوار میں سے نیلے رنگ کا ایک بادل گڑگڑاہٹ کے

ساتھ نکلا۔ اس بادل نے عورت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ جب بادل ہٹا تو اس کے اندر سے بوڑھی عورت کی بجائے ایک نوجوان خوبصورت لڑکی باہر نکل آئی۔ اس نے ہاتھ جوڑ کر دیوار پر ابھرے ہوئے جوگرتھ کے چہرے کو سلام کیا اور بولی۔

"میں تمہارا شکریہ ادا کرتی ہوں جوگرتھ!"

جوگرتھ نے خبردار کرتے ہوئے کہا۔

"مشکالا! یاد رکھو اگر تم نے خلائی لڑکی کیٹی کو پہلے سے خبردار کر دیا تو میں اس بار تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا اور مردوں کی دنیا میں پہنچا دوں گا"۔

خوبصورت اور نوجوان لڑکی مشکالا بڑی عاجزی سے بولی۔

"اے عظیم جادوگر جوگرتھ! اگر میری نیت خراب ہوتی تو میں تھیوسانگ کو غلط راہ پر نہ لگاتی اور اسے اس کے دوستوں عنبر، ناگ، ماریا، جولی سانگ اور کیٹی کی طرف ہی روانہ کر دیتی۔ مگر تم نے دیکھ لیا کہ کیٹی اکیلی تھی ورنہ اب تک تھیوسانگ اس کے پاس پہنچ کر اس کے دل سے کیل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نکال چکا ہوتا"۔

جوگرتھ اپنے نوکیلے دانت نکال کر بولا۔

"ٹھیک ہے۔ اب یہاں سے دفع ہو جاؤ اور خبردار پھر کبھی میرے سامنے نہ آنا"۔

"جو حکم عظیم جوگرتھ۔ میں یہاں سے سیدھی ملک کار تھیج میں اپنے ماں باپ کے پاس جا رہی ہوں اور پھر وہیں رہوں گی"۔

جوگرتھ جادوگر کا چہرہ غائب ہو گیا۔ مثالا نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اس بلا سے جان چھوٹی اور وہ بوڑھی عورت سے پھر جوان لڑکی کی شکل میں واپس آ گئی۔ وہ سپین کے ایک ساحلی شہر کار تھیج میں اپنے ماں باپ کے ساتھ رہ رہی تھی کہ اس سے ایک غلطی ہو گئی جسے بیان کرنے کی یہاں ضرورت نہیں۔ اس کے جرم میں جادوگر جوگرتھ نے اسے بوڑھی عورت بنا کر پہلے قبرستان کی ایک قبر میں ڈال دیا پھر دریا پار ایک جھونپڑی میں قید کر کے باہر طلسمی دائرہ کھینچ دیا جس کے باہر مثالا نہیں نکل سکتی تھی۔ اب وہ آزاد تھی وہ بڑی آسانی کے ساتھ جھونپڑی کے باہر کھنچے ہوئے طلسمی

دائرے سے باہر نکل آئی۔ مثالا ایک نیک دل لڑکی تھی۔ جب وہ بوڑھی بنا دی گئی تھی تو جادوگر جوگرتھ کے طلسم کے اثر میں تھی اور خود بھی جادو کر سکتی تھی۔ مگر اب وہ کوئی جادو نہیں کر سکتی تھی۔ اس نے عقلمندی کا کام یہ کیا تھا کہ تھیوسانگ کو جس تھالی پر ہوا میں اڑایا تھا اس تھالی کو حکم دیا تھا کہ وہ تھیوسانگ کو منگولیا کی سرحد پر پہنچا کر واپس آ جائے۔ اسے معلوم تھا کہ جوگرتھ بڑا عیار جادوگر ہے اور وہ خود کیٹی کو دیکھ کر اپنی تسلی کرنے کیٹی کے پاس جائے گا۔ اس لئے مثالا نے تھیوسانگ کو کیٹی کے پاس نہیں بھیجا تھا۔ ورنہ تھالی ایک سیکنڈ میں تھیوسانگ کو کیٹی کے پاس پہنچا دیتی اور تھیوسانگ اسی وقت کیٹی کے دل سے طلسمی کیل نکالنے کی کوشش شروع کر دیتا اور جب جوگرتھ اپنی تسلی کرنے کیٹی کے پاس پہنچتا تو مثالا کا سارا منصوبہ ناکام ہو جاتا۔ جوگرتھ دیکھ لیتا کہ کیٹی کے دل میں طلسمی کیل نہیں ہے اور وہ واپس آ کر مثالا کو خدا جانے کیا سزا دیتا۔ اب مثالا آزاد تھی۔ اب اس کے سامنے سب سے پہلا کام یہ تھا کہ کسی طریقے سے کیٹی کے پاس پہنچ کر اسے خبردار کرے کہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس کے دل میں کاہن کا طلسمی کیل ہے جس پر اپنا طلسم پھونک کر خوفناک اور طاقتور جادوگر جوگرتھ اسے وہاں سے اڑا کر لے جانے والا ہے۔ مگر سوال یہ تھا کہ وہاں سے کیٹی کے پاس کیسے پہنچے؟ جب وہ بوڑھی عورت تھی اور جوگرتھ کے جادو کے اثر میں تھی تو اس نے اس جادو کے اثر سے دیکھ لیا تھا کہ کیٹی اپنے ساتھی عنبر، ناگ، ماریا اور جولی سانگ کے ساتھ ایک قافلے کے ہمراہ منگولیا کی طرف سفر کر رہی ہے۔ تھیوسانگ کو مشالا نے اسی واسطے منگولیا کی سرحد پر پہنچا دیا تھا تاکہ آگے چل کر عنبر، ناگ، ماریا کی اس سے اپنے آپ ملاقات ہو جائے۔

مشالا سخت پریشان تھی۔ اسے کیٹی کے کے پاس پہنچنے کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا تھا۔ اس کے پاس کوئی طلسمی طاقت بھی نہیں تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ ایک بے گناہ لڑکی خواہ اس کا تعلق خلائی دنیا سے کیوں نہ ہو، مکروہ جادوگر جوگرتھ کے قابو میں آ جائے اور وہ اسے ساری دنیا پر اپنی ظالمانہ حکومت قائم کرنے کے لئے ایک وسیلہ بنائے۔ مشالا مایوس ہو کر دریا کی طرف چلنے لگی۔ اتنے میں اسے آسمان

میں گونج سنائی دی۔ کیا دیکھتی ہے کہ وہی تھالی جس پر اس نے تھیوسانگ کو بھیجا تھا اڑتی چلی آ رہی ہے۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا کہ تھالی اس کے پاس واپس آئی ہو۔ یہ تھالی واپس جوگرتھ کی جادونگری میں چلی جایا کرتی تھی۔ طلسمی تھالی نیچے آ کر مشالا کے سامنے زمین پر اتر گئی۔

○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چمگادڑ کیٹی سے چمٹ گئی

مشکالا تھالی کو غور سے دیکھ رہی تھی۔ وہ سوچ کر حیران سی ہو رہی تھی کہ یہ طلسمی تھالی واپس اس کے پاس کیوں آ گئی ہے۔ اتنے میں تھالی کی دھیمی مگر گونج دار آواز سنائی دی۔

"اب کیا حکم ہے؟"

مشکالا طلسم کے اثر میں رہ چکی تھی۔ فوراً سمجھ گئی کہ تھالی بھول کر ادھر آ گئی ہے۔ اب اس نے تھالی سے فائدہ اٹھانے کا فیصلہ کیا اور تھالی سے کہا۔

"مجھے منگولیا اور کافرستان کے درمیان اس جگہ پہنچا دو جہاں ایک قافلہ سفر کرتا چلا جا رہا ہے"۔

یہ کہہ کر مشکالا تھالی پر پاؤں جما کر کھڑی ہو گئی۔ تھالی ایک ہلکی سی گونج کے ساتھ فضا میں بلند ہوئی۔ پھر اوپر ہی اوپر اٹھتی چلی گئی۔ جب ایک خاص بلندی پر آ گئی تو وہ بجلی

کی طرح تیزی سے ایک طرف کو پرواز کرنے لگی۔ مشکالا کی آنکھیں بند ہو گئیں۔ اسے کچھ پتہ نہیں تھا کہ تھالی کتنی رفتار سے اور کس طرف جا رہی ہے۔ اس کے کانوں کے گرد ہوا کی چیخیں بلند ہو رہی تھیں مگر قیامت کی آندھی اور طاقتور ہوا کے یہ تھپیڑے تھالی کے دائرے سے باہر تھے۔ مشکالا کو ذرا سی ہوا بھی نہیں لگ رہی تھی۔ مگر اس کی آنکھیں ہوا کے شدید دباؤ کی وجہ سے اپنے آپ بند ہو رہی تھیں۔ چند لمحوں کے بعد ہوا کا دباؤ کم ہو گیا۔ ہوا کی چیخیں بھی رک گئیں۔ مشکالا کی آنکھیں اپنے آپ کھل گئیں۔ اس نے دیکھا کہ اونچی پہاڑیوں کے درمیان ایک ہری بھری وادی ہے جس میں سے ایک قافلے کے اونٹ گزر رہے ہیں۔ تھالی کی آواز سنائی دی۔

"یہی وہ قافلہ ہے جو منگولیا جا رہا ہے"۔

تھالی ایک دم قافلے سے کافی آگے جا کر پہاڑی راستے پر اتر آئی۔ مشکالا نے تھالی سے کہا۔

"اب تم واپس جا سکتی ہو"۔ تھالی فضا میں بلند ہوئی اور پھر تیزی سے ایک طرف لہرا کر نظروں سے اوجھل ہو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گئی۔

مشالا نے خدا کا شکر ادا کیا۔ اسے یقین تھا کہ یہی وہ قافلہ ہے جس کے ساتھ کیٹی اور اس کے ساتھی عنبر، ناگ، ماریا اور جولی سانگ سفر کر رہے ہیں۔ وہ سڑک کے کنارے پتھروں پر بیٹھ گئی اور قافلے کا انتظار کرنے لگی۔ قافلہ اسی سڑک پر چلا آ رہا تھا۔

اس قافلے میں کتنے ہی اونٹ تھے جن پر مسافر بھی بیٹھے تھے اور سوداگری کا سامان بھی لدا ہوا تھا۔ اونٹ آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ آگے صحرائے گوبی شروع ہونے والا تھا جس میں صرف اونٹ ہی چل سکتے تھے۔ پہاڑی راستے پر چلتے ہوئے اونٹوں کو تکلیف کا احساس ہو رہا تھا اس لئے وہ آہستہ آہستہ چل رہے تھے۔ ایک اونٹ پر عنبر اور ناگ بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک اونٹ پر کیٹی اور جولی سانگ بیٹھی تھیں۔ ماریا غائب ہو کر ان کے سروں کے اوپر آہستہ آہستہ اپنے آپ ہوا میں تیرتی جا رہی تھی۔ یونانی مجسمہ ساز فلپ راستے میں ہی ان سے یہ کہہ کر بچھڑ گیا تھا کہ وہ ملک ہندوستان کی سیر کرنا چاہتا ہے اور وہاں سے ہو کر انہیں منگولیا کے

دارالحکومت میں ملے گا۔ قافلہ آہستہ آہستہ اس موڑ کی طرف بڑھ رہا تھا جہاں سڑک کے کنارے ایک پتھر پر نوجوان خوبصورت لڑکی مشالا بیٹھی قافلے کا انتظار کر رہی تھی۔

دوسری طرف تھیوسانگ کو تھالی نے منگولیا کی سرحد پر پہنچا دیا تھا۔ تھیوسانگ حیران تھا کہ بوڑھی عورت نے تو کہا تھا کہ تھالی اسے عنبر، ناگ، ماریا کے قافلے کے پاس اتارے گی مگر یہ وہ کہاں آ گیا ہے۔ کیونکہ منگولیا کی سرحد پر پتھروں کے لمبے مینار بنے ہوئے تھے جو سرحد کے نشان تھے۔ باقی سارا علاقہ خشک پہاڑوں اور سنگلاخ میدانوں والا تھا۔ پہاڑوں پر کہیں کہیں برف جمی تھی۔ کہیں کہیں گھاس کے چھوٹے چھوٹے میدان بھی تھے۔ جہاں ایک چرواہا گھوڑے پر سوار اپنی بھیڑوں کی دیکھ بھال کر رہا تھا۔ تھیوسانگ اس کے پاس گیا اور پوچھا کہ کیا ادھر سے کوئی قافلہ آگے گزرا ہے۔

چرواہے نے کہا۔

"ایک قافلہ دو دن بعد دارالحکومت میں پہنچنے والا ہے۔ مگر وہ دو دن بعد یہاں سے گزرے گا"۔

تھیوسانگ چپ سا ہو گیا۔ اس نے یہی خیال کیا کہ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس سے دھوکا کیا گیا ہے یا طلسمی تھالی سے کوئی غلطی ہو گئی ہے۔ میرا خیال ہے مجھے دارالحکومت میں پہنچ کر قافلے کا انتظار کرنا چاہیے۔ تھیوسانگ نے سوچا۔ اس کے سوا وہ کر بھی کیا سکتا تھا۔ چنانچہ وہ منگولیا کے دارالحکومت جانے والی سڑک پر چل پڑا۔

خطرناک اور طاقتور جادوگر جوگرتھ بھی کیٹی کو اپنے قابو میں کرنے کے ناپاک منصوبے پر عمل شروع کر چکا تھا۔ اگر کیٹی کوئی عام قسم کی لڑکی ہوتی تو جادوگر جوگرتھ اسے فوراً غائب کر کے اپنے قبضے میں کر لیتا۔ مگر کیٹی ایک خلائی لڑکی تھی۔ اس کا تعلق کائنات کے ایسے سیارے سے تھا جہاں سائنس بہت ترقی کر چکی تھی۔ اسی وجہ سے کیٹی میں بعض بڑی حیران کر دینے والی طاقتیں تھیں جن کو وہ کبھی کبھی ہی استعمال کرتی تھی۔ اس پر اتنی آسانی سے جادو طلسم کا بھی اثر نہیں ہو سکتا تھا۔ یہ ساری باتیں جادوگر جوگرتھ کو معلوم تھیں۔ تھیوسانگ کے دل میں ٹھونکے ہوئے طلسمی کیل پر طلسم کا اس لئے اثر ہو گیا تھا کہ مصر کا کاہن اعظم خلائی سیاروں کا بھی علم جانتا تھا۔ مگر مصر کا کاہن مر چکا تھا اور

جوگرتھ کو خلائی ستاروں کو علم نہیں آتا تھا۔ وہ مصری کاہن کی طرح خلائی نقش کا کوئی طلسمی عمل نہیں کر سکتا تھا۔ اس کے سامنے کیٹی کو اپنے قبضے میں کرنے کا ایک ہی راستہ تھا کہ وہ کسی طریقے سے کیٹی کی گردن کا خون نکال کر لائے۔ پھر اس خون کے قطروں پر اپنے استاد شاہ افراسیاب کا خاص طلسم پڑھ کر پھونکے تب کہیں جا کر وہ کیٹی کو اپنے قبضے میں کر سکتا تھا۔ کیٹی کی گردن کا خون حاصل کئے بغیر جوگرتھ کا کوئی جادو اس پر نہیں چل سکتا تھا۔ جوگرتھ کوئی معمولی جادوگر نہیں تھا۔ تمام مکروہ پرندے اور درندے اس کے قبضے میں تھے۔ اس نے فوراً زمین کے اندرونی غاروں سے جہاں کبھی کسی انسان کا گزر نہیں ہوا تھا، ایک چمگادڑ کو آنے کا حکم دیا۔ سیاہ رنگ کا مکروہ صورت والا چمگادڑ اسی وقت جوگرتھ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ جوگرتھ خود کیٹی کی شکل دیکھ چکا تھا۔ اس نے چمگادڑ کو کیٹی کی شکل دیوار پر لا کر دکھائی۔ اور حکم دیا کہ جاؤ اور اس لڑکی کی گردن سے تھوڑا سا خون چوس کر لاؤ۔ چمگادڑ نے اسی وقت اپنے جھلی دار پر پھیلائے اور ہوا میں اُڑ گیا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ہماری کہانی کی یہ صورت حال تھی جب منگولیا جانے والا قافلہ صحرائے گوبی میں داخل ہونے سے پہلے آخری پہاڑ کے اس موڑ پر پہنچا جہاں مشالا پتھر پر بیٹھی کیٹی کا انتظار کر رہی تھی۔ مشالا نے جب وہ بوڑھی عورت تھی اور جوگرتھ جادوگر کے جادو کے اثر میں تھی، تھیوسانگ کی پیشانی پر عنبر، ناگ، ماریا، جولی سانگ اور کیٹی کی شکلیں دیکھ لی ہوئیں تھیں۔ جب قافلے کے چھ سات اُونٹ گزر گئے تو مشالا نے ایک اُونٹ پر بیٹھی ہوئی کیٹی کو پہچان لیا۔ اس کے ساتھ تھیوسانگ کی بہن جولی سانگ بھی بیٹھی ہوئی تھی۔ جب وہ اُونٹ بہت قریب آیا تو مشالا فوراً سامنے آگئی اور بلند آواز سے کیٹی سے مخاطب ہو کر بولی۔

"کیٹی! رک جاؤ۔ تمہاری زندگی خطرے میں ہے"۔

عنبر، ناگ کا اُونٹ پیچھے تھا۔ اوپر ماریا غیبی حالت میں اُڑ رہی تھی کیٹی نے اُونٹ روک لیا۔ عنبر، ناگ بھی اپنے اُونٹ قریب لے آئے۔

"تم کون ہو بہن؟" عنبر نے مشالا کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ ناگ بھی اپنی تیز نظروں سے مشالا کو تکنے لگا۔

ماریا تو مشالا کے بالکل قریب آ کھڑی ہو گئی۔ مگر وہ غیبی حالت میں تھی اور مشالا اسے نہیں دیکھ سکتی تھی۔

مشالا نے کہا۔

"عنبر بھائی! یہ وقت ان باتوں کے پوچھنے کا نہیں ہے۔ کیٹی کے دل میں مصر کے کاہن نے جادو کی کیل ٹھونک رکھی ہے۔ اس نے ایسی کیل تھیوسانگ کے دل میں بھی گاڑی تھی، مگر کاہن کا خون ہو گیا اور اب وہ کیٹی کو اپنے قابو میں نہیں کر سکتا۔ لیکن ایک اس سے بھی بڑا مکروہ اور طاقتور جادوگر جوگرتھ، کیٹی پر اپنا جادوئی عمل کرنے والا ہے۔ میں اس خطرناک جادوگر کے طلسم سے کیٹی کو بچانے آئی ہوں"۔

عنبر، ناگ اور جولی سانگ ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔

کیٹی نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور ہنس کر بولی۔

"مگر میرا دل تو بالکل ٹھیک ٹھاک ہے"۔

مشالا نے کہا۔

"تم ان باتوں کو نہیں سمجھو گی کیٹی کیونکہ تم اور

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جولی سانگ خلائی مخلوق ہو اور......"

ناگ نے بات کاٹ کر پوچھا۔

"تمہیں ہمارے بارے میں اتنی باتیں کہاں سے معلوم ہو گئیں؟"

مشالا نے اب وہ راز بھی کھول دیا کہ جوگرتھ جادوگر نے اسے بوڑھی عورت بنا کر اپنی غلام بنا کر رکھا ہوا تھا اور جب اس کے پاس تھیوسانگ آیا تھا تو اس نے تھیوسانگ کی پیشانی پر سے ان سب لوگوں کی شکلیں بھی دیکھ لیں تھیں اور ان کے حال بھی معلوم کر لئے تھے۔

ماریا ابھی تک خاموش تھی اس نے پوچھا۔

"تھیوسانگ کہاں ہے؟"

ماریا غائب تھی۔ مشالا نے کہا۔

"تم یقیناً ماریا ہو گی"۔

اب تو سب کو یقین ہو گیا کہ یہ عورت سب حال جانتی ہے۔ جولی سانگ نے ماریا کا سوال دہراتے ہوئے تھیوسانگ کا پوچھا تو مشالا نے انہیں بتایا کہ اس نے تھیوسانگ کو جادوگر جوگرتھ کے حکم کے خلاف برفانی غاروں

میں بھیجنے کی بجائے منگولیا کی سرحد پر بھجوا دیا تھا۔ تمہارے پاس اس لئے نہیں بھجوایا کہ مجھے معلوم تھا کہ جادوگر کیٹی کو ایک نظر دیکھنے یہاں ضرور آئے گا۔ اگر اس کی نظر تھیوسانگ پر پڑ گئی تو وہ اسے فوراً اپنے ساتھ لے جائے گا۔

"تو کیا تھیوسانگ اس منگولیا کی سرحد پر ہو گا؟ تب تو وہ ہمیں مل جائے گا کیونکہ ہم لوگ ادھر ہی جا رہے ہیں"۔

مشالا بولی۔

"ہاں! وہ وہیں ملے گا۔ مگر اس وقت کیٹی کو جوگرتھ کے ظلم سے بچانے کی ضرورت ہے۔ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ جوگرتھ نے کوئی نہ کوئی طلسمی چکر ضرور چلا دیا ہو گا"۔

عنبر بولا۔

"اس کا تو ایک ہی علاج ہے کہ ہم یہاں سے قافلے والوں سے الگ ہو کر پہاڑیوں میں جا کر کچھ دیر کے لئے چھپ جائیں"۔

ناگ نے کہا۔

"اس وقت یہی طریقہ بہتر ہے"۔

اور وہ سب قافلے سے الگ ہو کر پہاڑیوں کی طرف

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چلنے لگے۔ یہ پہاڑیاں آس پاس پھیلی ہوئی تھیں۔ ان کے آگے ریگستانی علاقہ شروع ہو جاتا تھا۔ ایک پہاڑی کے اندر بڑا گہرا قدرتی غار بنا ہوا تھا۔ وہ سب اس غار کے باہر آ کر بیٹھ گئے۔ ماریا کہنے لگی۔

"ہم اس غار میں کب تک چھپے رہیں گے عنبر؟ ہمیں جادوگر کے جادوگر کا کوئی توڑ سوچنا چاہیے"۔

مشالا بولی۔

"ماریا بہن! تم جوگرتھ جادوگر کی طاقت سے واقف نہیں ہو۔ اس کے جادو کا کوئی توڑ نہیں ہے"۔

ماریا نے تنک کر کہا۔

"بہت دیکھے ہیں ہم نے جادوگر"۔

جولی سانگ کہنے لگی۔ "پہلے تو یہ پتہ کرنا چاہیے کہ کیٹی کے دل میں واقعی کوئی طلسمی کیل کھبا ہوا ہے کہ نہیں؟"

کیٹی نے ہنس کر کہا۔

"مگر مجھے تو ذرا بھی محسوس نہیں ہوتا"۔

ناگ، عنبر کی طرف متوجہ ہو کر بولا۔

"میرا خیال ہے کہ میں طلسمی کیل کو دیکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اگر مجھے زمین کے اندر چھپے ہوئے خزانے نظر آ جاتے ہیں تو کیٹی کے دل میں لگا ہوا کیل بھی نظر آ جائے گا"۔

ماریا نے ناگ کی تجویز کو پسند کیا۔ جولی سانگ کہنے لگی۔

تو پھر فوراً معائنہ شروع کر دو"۔

ناگ نے کیٹی سے کہا۔

"کیٹی! بالکل سیدھی کھڑی رہنا۔ میں تمہارے دل میں جھانک کر دیکھنے لگا ہوں"۔

کیٹی سیدھی کھڑی ہو گئی۔ ناگ کے منہ سے ایک زبردست پھنکار کی آواز نکلی جسے سن کر مشالا ڈر کر عنبر کے پیچھے ہو گئی۔ دوسرے لمحے مشالا نے دیکھا کہ جہاں تھوڑی دیر پہلے ناگ موجود تھا اب ایک سفید کلغی والا سانپ پھن اٹھائے جھوم رہا ہے۔ سانپ اپنا پھن کیٹی کے بالکل قریب لے آیا۔ اب سانپ کی آنکھیں کیٹی کے دل پر جمی ہوئی تھیں۔ اس کے بعد سانپ پیچھے ہٹ گیا۔ سانپ نے ایک

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

زبردست پھنکار ماری اور سانپ سے انسان یعنی ناگ کے روپ میں واپس آگیا۔

"کیا دیکھا تم نے؟" عنبر نے ناگ سے پوچھا۔

"مشکالا ٹھیک کہتی ہے۔ کیٹی کے دل میں سونے کی ایک کیل ٹھکی ہوئی ہے"۔

جولی سانگ نے کہا۔

"تو اس کو باہر کیوں نہیں نکال لیا تم نے"۔

ناگ بولا۔

"اس کے بارے میں سوچنا پڑے گا۔ کیونکہ کیل پر مصر کے سب سے بڑے جادوگر کاہن نے جادو کیا ہوا ہے۔ اور ہم سب جانتے ہیں کہ مصریوں کے کاہنوں یعنی پجاریوں کا جادو بے حد خطرناک ہوتا ہے"۔

کیٹی اب ذرا پریشان ہو گئی تھی۔ کہنے لگی۔

"ناگ بھائی! کچھ کرو۔ نہیں تو خدا جانے یہ جادو کی کیل مجھے کہاں سے کہاں لے جائے"۔

ماریا نے ناگ سے کہا۔

"ناگ! کیا تمہارے پاس طلسمی کیل کے جادو کا کوئی

منتر نہیں ہے؟"

جولی سانگ نے اسے تسلی دی۔

"ماریا! گھبراؤ نہیں۔ کیٹی کی خلائی طاقت اسے یہاں کے جادو ٹونے سے کافی حد تک بچائے رکھے گی"۔

تب مشکالا نے کہا۔

"مگر ماریا بہن! ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ یہ طلسم کاہن اعظم کا طلسم ہے اور اس کا نقش ستاروں کو دیکھ کر بنایا جاتا ہے"۔

اس پر عنبر نے بڑی زوردار آواز میں کہا۔

"مشکالا! تم بھی یہ بات بھول گئی ہو کہ خدا نے انسان کو اگر وہ اچھے کردار کا انسان ہو، بڑی زبردست طاقت دی ہوئی ہے۔ وہ اپنے بلند کردار اور خدا پر ایمان کی طاقت سے ہر جادو طلسم کو پاش پاش کر سکتا ہے"۔

مشکالا خاموش ہو گئی۔ عنبر، ناگ، ماریا اور جولی سانگ غور کرنے لگے۔ اتنے میں انہیں آسمان پر بڑے زور کی گونج سنائی دی۔ جیسے کوئی بادل کا ٹکڑا گرجتا ہوا ان کے سروں کے اوپر سے گزر گیا ہو۔ سب نے آسمان کی طرف دیکھا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آسمان بالکل صاف تھا۔ اصل میں یہ جادوگر جوگرتھ کی بھیجی ہوئی چمگادڑ تھی جو کیٹی کی گردن کا خون چوسنے وہاں پہنچ گئی تھی۔ مگر ان لوگوں ک اوپر آتے ہی چمگادڑ نے عنبر، ناگ، ماریا کی ماورائی طاقت اور جولی سانگ کے جسم سے اٹھنے والی خلائی شعاعوں کو محسوس کر لیا تھا۔ اسے ایک دھچکا سا لگا تھا اور چمگادڑ فضا میں بڑی تیزی سے غوطہ لگا کر دور خشک پہاڑیوں میں غائب ہو گئی تھی۔

عنبر نے ماریا سے کہا۔

"ماریا! دیکھو یہ کیا چیز تھی؟"

ماریا اسی وقت فضا میں اچھلی اور ہوا میں تیزی سے اڑ گئی۔

ناگ کہنے لگا۔

"ہو سکتا ہے پہاڑوں کے اندر کسی تودے کے گرنے کی گرج ہو؟"

جولی سانگ نے کہا۔

"اگر کوئی تودہ گرتا تو زمین ضرور ہلتی۔ مگر زمین نہیں ہلی تھی"۔

کیٹی ابھی تک آسمان کو دیکھ رہی تھی۔ کہنے لگی۔

"مجھے تو ایسے لگا تھا جیسے کوئی پرندہ تیزی سے میرے سر کے اوپر سے گزر گیا ہو"۔

عنبر نے مثالا کی طرف دیکھا۔

"تمہارا کیا خیال ہے مثالا؟"

مثالا بھی پریشانی کے عالم میں آسمان کو تک رہی تھی کہنے لگی۔

"عنبر بھیا! ہمیں کیٹی کو لے کر اس غار کے اندر چلے جانا چاہیے"۔

سارے دوست ابھی تک غار کے باہر کھلے آسمان تلے ہی بیٹھے تھے۔ اتنے میں ماریا بھی واپس آ گئی۔ اس نے کہا۔

"مجھے دور دور تک کوئی چیز نظر نہیں آئی"۔

مثالا کہنے لگی۔

"ماریا! مجھے پورا یقین ہے کہ جوگرتھ جادوگر نے کیٹی کو قبضے میں کرنے کے لئے اسے اغوا کر کے لے جانے کے لئے اپنا طلسمی عمل شروع کر دیا ہے"۔

پھر کیٹی کی طرف متوجہ ہو کر بولی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"کیٹی! تمہیں کچھ محسوس تو نہیں ہو رہا؟"

کیٹی نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور کہا۔

"بالکل نہیں۔ میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں"۔

مشکالا نے عنبر، ناگ، جولی سانگ سے کہا۔

"ہمارا یہاں زیادہ دیر ٹھہرنا خطرے سے خالی نہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ کوئی طلسمی چیز تھی جسے جادوگر جوگرتھ نے بھیجا تھا اور جو ہمارے سروں کے اوپر سے گزر گئی"۔

عنبر کہنے لگا۔

"ٹھیک ہے۔ مگر ابھی ہم کچھ دیر کے لئے اس غار کے اندر ہی چھپیں گے۔ کیونکہ تمہارے کہنے کے مطابق جوگرتھ جادوگر کا طلسمی عمل شروع ہو گیا ہے۔ ہم یہاں رہ کر اس کے جادو کا بہادری سے مقابلہ کریں گے"۔

مشکالا کہنے لگی۔

"شاید تم ایسا نہ کر سکو"۔

عنبر نے اسے ڈانٹ دیا۔

"ایسی بات پھر کبھی زبان سے نہ نکالنا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ تم ہمیں نہیں جانتیں کہ ہم نے اپنے ہزاروں سالہ

تاریخی سفر میں کیسی کیسی مصیبتیں اور تکلیفیں برداشت کی ہیں اور کیسے کیسے شیطانی جادوگروں کو شکست دی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہم نے ہمیشہ اللہ اور اس کے رسولؐ کے بتائے ہوئے اخلاقی راستے پر عمل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم نے ہمیشہ انسان کی بھلائی کے واسطے اپنی طاقتوں کو استعمال کیا ہے۔ اور یاد رکھو! جو آدمی خدا کے بتائے ہوئے راستے پر چلتا ہے اس کی ہمیشہ فتح ہوتی ہے"۔

مشکالا نے معافی مانگ لی اور کہا۔

"مجھ سے آپ لوگوں کو سمجھنے میں غلطی ہو گئی۔ مجھے معاف کر دیں"۔

اتنے میں غار کے اوپر سے جوگرتھ کا طلسمی چمگادڑ ایک زبردست گرج کے ساتھ ایک بار پھر گزر گیا۔ عنبر نے ناگ کی طرف دیکھا اور کہا۔

"ناگ! تم اور ماریا باہر جا کر دیکھو کہ یہ کیا چیز ہے۔ میں اور جولی سانگ یہاں کیٹی کے پاس ہی بیٹھیں گے"۔

ناگ اور ماریا اسی وقت غار سے باہر نکل گئے۔ ماریا پہلے ہی غیبی حالت میں تھی۔ ناگ نے سانپ کی شکل اختیار

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کی اور دونوں ایک دوسرے کی خوشبوؤں کے ذریعے پہاڑ کی چوٹی کی طرف بڑھے۔ ماریا تو ناگ کو سانپ کے روپ میں دیکھ رہی تھی مگر ناگ ماریا کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ صرف اس کی خوشبو اپنے قریب محسوس کر رہا تھا۔ پہاڑی کے اوپر آ کر ناگ کنڈلی مار کر ایک پتھر کے پیچھے بیٹھ گیا۔ ماریا فضا میں پہاڑی کے اوپر گول دائرے کی شکل میں چکر لگانے لگی۔ اس وقت چمگادڑ وہاں سے آگے دوسرے پہاڑ کے غار کے اندر چھت سے لٹکی ہوئی تھی اور اپنی طلسمی طاقت کو بڑھا رہی تھی۔ چمگادڑ گہرے گہرے سانس لینے لگی۔ اس کے مکروہ جسم میں سے عجیب قسم کی تیز شعاعیں نکل کر غار میں پھیل گئیں۔ اس کے ساتھ ہی چمگادڑ نے چھت کو چھوڑ دیا اور زناٹے کے ساتھ غار سے باہر نکل گئی۔ غار سے باہر آتے ہی وہ فضا میں تیر کی طرح بلند ہوئی۔

ماریا نے ہوا میں اڑتے اڑتے ایک نامانوس قسم کی بو کو محسوس کیا اور جدھر سے بو آ رہی تھی ادھر کو غوطہ لگایا۔ دوسری طرف چمگادڑ نے بھی غوطہ لگا دیا تھا۔ چمگادڑ ماریا کو نہیں دیکھ سکتی تھی مگر ماریا نے اسے دیکھ لیا مگر اس نے سوچا

یہ عام قسم کی چمگادڑ ہے جو اکثر ان علاقوں میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن چمگادڑ تو رات کے وقت اڑتی ہیں۔ یہ دن کے وقت چمگادڑ کہاں سے آ گئی؟ ماریا یہ سوچ ہی رہی تھی کہ طلسمی چمگادڑ گرجتی ہوئی ماریا کے اوپر سے نکل گئی۔ ناگ نے زور سے پھنکار ماری۔ اس پھنکار کو چمگادڑ نے بھی سن لیا تھا مگر اس وقت وہ کیٹی کی تلاش میں تھی۔ اسے کیٹی کی گردن کا خون چاہیے تھا۔ چمگادڑ کے طلسم نے اسے بتا دیا کہ کیٹی غار کے اندر ہے۔ چمگادڑ غار کے اندر غوطہ لگا گئی۔ عنبر، جولی سانگ، مشالا اور کیٹی چمگادڑ کی گرج دار آواز سن کر چھت کو تکنے لگے۔

○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انسانی کھوپڑیوں والا درخت

چمگادڑ کو ایک بار پھر زبردست جھٹکا لگا۔

اس کی وجہ یہ تھی کہ اس وقت غار میں ایک کی بجائے دو خلائی عورتیں یعنی کیٹی اور جولی سانگ تھیں۔ چمگادڑ غار سے نکل کر پیچھے کی جانب دور آسمانوں میں نکل گئی۔ تھوڑی دیر بعد ماریا اور ناگ بھی غار میں آ گئے۔ ناگ انسانی شکل میں تھا۔ انہوں نے بتایا کہ آسمان پر گرج ضرور سنائی دی تھی مگر کوئی شے دکھائی نہیں دے رہی تھی۔

"عنبر نے کہا۔

"وہ گرج غار کے اندر سے بھی ہو کر گئی ہے۔ ناگ! یقیناً یہ کوئی نظر نہ آنے والا طلسمی پرندہ ہے جو کیٹی کی تاڑ میں ہے"۔

مشکالا نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔

"میرا خیال ہے یہ کوئی چمگادڑ ہے جس پر طلسم کر کے

جو گرتھ نے بھیجا ہے"۔

"میرا بھی یہی خیال ہے"۔ ماریا نے کہا۔

"مگر چمگادڑ کیٹی کو کیسے اٹھا کر لے جائے گی؟" جولی سانگ نے سوال کیا۔

کیٹی نے کہا۔

"ہاں! ایک چمگادڑ تو مجھے اغوا نہیں کر سکتی"۔

ناگ بولا۔

"بہرحال ہمیں زیادہ سے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ دشمن کا طلسم ہمارے سروں کے اوپر پہنچ چکا ہے"۔

مشکالا نے مشورہ دیا۔

"اگر یہ چمگادڑ ہے تو وہ بڑی تباہی مچا سکتی ہے۔ ابھی تک اس نے حملہ اس لئے نہیں کیا کہ میرے خیال اس کو تم دونوں کی خلائی شعاعیں روک رہی ہیں"۔

عنبر بولا۔

"اگر ایسی بات ہے تو پھر ہمیں کیٹی کو لے کر یہاں سے کسی طرف نکل جانا چاہیے"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کافی سوچ بچار اور آپس میں مشورہ کرنے کے بعد انہوں نے یہی فیصلہ کیا کہ رات اسی غار میں گزارنی چاہیے۔ دوسرے دن وہاں سے کسی طرف چلا جائے۔ دن گذر گیا۔ چگادڑ کی گرج پھر سنائی دی۔ رات کا اندھیرا پہاڑیوں پر چھا گیا۔ عنبر نے غار کے باہر ناگ اور ماریا کی ڈیوٹی لگا دی۔ ناگ سانپ کی شکل میں غار کے باہر ایک طرف چھپ کر بیٹھ گیا۔ ماریا فضا میں چکر لگانے لگی۔

چگادڑ بھی اسی فضا میں موجود تھی۔

وہ وہاں قریب ہی ایک پہاڑی کے اندر چھپی ہوئی تھی اور رات کا اندھیرا گہرا ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔ وہ بھی اس وقت دنیا کے سب سے بڑے جادوگر کے شاگرد جوگرتھ کے جادو کے اثر میں تھی۔ اسے ہر حالت میں اپنے مشن کو مکمل کرنا تھا۔ جب رات گہری ہو گئی تو چگادڑ پہاڑی کے اندر سے باہر نکل آئی مگر اس بار وہ فضا میں بڑی آہستہ آہستہ پرواز کر رہی تھی۔ جب وہ غار قریب آیا جس میں کیٹی موجود تھی تو چگادڑ نیچے پہاڑی پر اتر آئی۔ کچھ دیر تک وہ پہاڑی کے ساتھ چمٹی رہی۔ اس نے ایک نئے طلسم

سے اپنے جسم سے نکلنے والی ناخوشگوار بو کو ختم کر دیا۔ پھر اڑ کر غار میں داخل ہونے کی بجائے پہاڑی دیوار کے ساتھ غار کی طرف رینگنے لگی۔ وہ رینگتی ہوئی غار کے اُوپر سے اندر داخل ہو گئی۔ اس کے طلسم کی طاقت اتنی زبردست تھی کہ باہر پہرہ دیتے ناگ اور فضا میں چکر لگاتی ماریا کو بھی چگادڑ کی موجودگی کا علم نہ ہو سکا۔

غار کے اندر جولی سانگ، عنبر اور کیٹی باتیں کر رہے تھے۔ یہ لوگ نیند کی دنیا سے بالکل بے تعلق تھے۔ مگر ان میں سے جو جب چاہے سو بھی سکتا تھا۔ جولی سانگ کہنے لگی۔

"رات ابھی کافی باقی ہے۔ ہم کب تک باتیں کرتے رہیں گے۔ میرا خیال ہے ہمیں کچھ دیر کے لئے سو جانا چاہیے"۔

کیٹی نے اس خیال کو پسند کیا۔ عنبر کہنے لگا۔

"اگر تم دونوں یہی چاہتی ہو تو میں بھی کچھ دیر کے لئے سو جاتا ہوں"۔

کیٹی اور جولی سانگ ایک طرف لیٹ گئیں۔ عنبر دوسری طرف دیوار کی طرف منہ کر کے پڑ گیا۔ تھوڑی ہی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دیر بعد وہ گہری نیند سو رہے تھے۔ ان لوگوں کو یہ بے احتیاطی کرنی نہیں چاہیے تھی۔ مگر قدرت جب کوئی کام کرنا چاہتی ہے تو پھر اس کا کوئی نہ کوئی بہانہ بن جاتا ہے۔ انسان سے کہیں نہ کہیں کوئی غلطی یا بے احتیاطی ہو جاتی ہے۔ چمگادڑ غار کی دیوار سے چمٹی ہوئی تھی۔ وہ غار میں موجود تھی۔ جب اس نے ان لوگوں کے خراٹوں کی آواز سنی تو دیوار پر رینگتی ہوئی ان کے پاس آ گئی۔ اس نے کیٹی کو پہچان لیا تھا۔ وہ دیوار سے اتر کر زمین پر آ گئی اور پھر بڑی آہستہ آہستہ رینگتی کیٹی کی گردن کے پاس آ کر رک گئی۔ اب وہ دیر نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اس کے منہ سے ایک باریک سوئی سی نکلی اور تیزی سے کیٹی کی گردن میں داخل ہو گئی۔ کیٹی کو کچھ محسوس نہ ہوا۔ وہ واقعی گہری نیند سو رہی تھی۔ ایک سیکنڈ کے ہزارویں حصے میں چمگادڑ نے کیٹی کا کئی قطرے خون چوس کر اپنے منہ کی تھیلی میں سنبھال لیا اور اسی طرح بڑی احتیاط سے رینگتی ہوئی غار سے باہر آ گئی۔ وہ غار کی چھت پر سے ہو کر اس کے دروازے سے باہر نکلی تھی۔ ناگ اسے نہیں دیکھ سکا تھا۔ چمگادڑ پہاڑی کے ساتھ

چمٹی رینگتی ہوئی دوسری پہاڑی پر پہنچی تو فوراً فضا میں اڑ گئی۔ اب اس کے سامنے میدان صاف تھا۔ وہ سیدھا جادوگر جوگرتھ کی طرف اڑتی چلی گئی۔

رات گذر گئی۔ عنبر، کیٹی اور جولی سانگ جاگ اٹھے تھے۔ دن نکل آیا تھا۔ پہاڑوں میں روشنی ہو گئی تھی۔ ناگ اور ماریا بھی غار میں آ گئے۔ عنبر نے پوچھا۔

"کوئی خاص واقعہ تو نہیں ہوا؟"

ماریا نے کہا۔

"آسمانوں میں تو مجھے کوئی نظر نہیں آیا۔ نہ پرندہ نہ اس کی گرج ہی دوبارہ سنائی دی ہے"۔

ناگ بولا۔

"میں نے بھی کسی چیز کو غار میں داخل ہوتے نہیں دیکھا۔ تم لوگ اندر کیسے رہے؟"

جولی سانگ کہنے لگی۔

"ہم تو سو گئے تھے۔ ساری رات نیند کے مزے لیتے رہے۔ مشالا بھی رات کو غار کے اندر ہی ایک طرف پڑ کر سو گئی تھی۔ وہ چونکہ عام انسان تھی اس لئے وہ گہری نیند

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

میں تھی اور ابھی تک سو رہی تھی۔

عنبر کہنے لگا۔

"میرا خیال ہے کہ اب ہمیں یہاں سے کوچ کر جانا چاہیے۔ کوئی دوسرا قافلہ آ رہا ہو گا۔ ہم اس میں شامل ہو کر منگولیا کے دارالحکومت میں پہنچ کر تھیوسانگ کو تلاش کریں گے۔ وہ ہمیں وہاں ضرور مل جائے گا"۔

سب نے عنبر کی تجویز کو منظور کر لیا۔ اتنے میں مشالا بھی جاگ پڑی۔ اسے جولی سانگ نے جگایا تھا۔ مشالا آنکھیں ملتے ہوئی اٹھی اور سب سے اس کی خیریت دریافت کی۔ عنبر نے اسے بتایا کہ رات خیریت سے گذری ہے اور وہ پرندہ بھی پھر نہیں آیا۔ مشالا سوچ میں پڑ گئی۔

"کیا سوچنے لگیں مشالا؟" کیٹی نے پوچھا۔

مشالا نے کہا۔

"جوگرتھ اب دوسرا وار کرے گا۔ ہمیں ہوشیار رہنا ہو گا۔ اس کا دوسرا وار پہلے وار سے بھی زیادہ سخت ہو گا"۔

ماریا نے ہلکا سا قہقہہ لگا کر کہا۔

"مشالا! تم ابھی تک جوگرتھ کے طلسم کے اثر میں ہو"۔

ناگ کہنے لگا۔

"مجھے بھی یہی لگتا ہے"۔

مشالا نے آگے سے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ جانتی تھی کہ اگرچہ ان لوگوں کے پاس بڑی طاقتیں ہیں مگر یہ لوگ ابھی تک دنیا کے خطرناک شیطان اور خوفناک جادوگر جوگرتھ کی طاقت سے واقف نہیں ہیں۔

تھوڑی دیر بعد یہ سارے دوست غار سے نکل کر اس راستے پر آ گئے جہاں سے قافلے گزرا کرتے تھے۔ آدھا دن وہ وہاں بیٹھے رہے۔ اس کے بعد ایک قافلہ آیا۔ وہ اس قافلے میں شامل ہو گئے۔ اور قافلہ منگولیا کے دارالحکومت کی طرف روانہ ہو گیا۔ آگے صحرائی راستہ شروع ہو جاتا تھا۔ رات کو قافلے نے ایک جگہ پڑاؤ کیا۔ اس رات بھی کیٹی کو کچھ نہ ہوا۔ وہ رات بھی خیریت سے گذر گئی۔ اصل میں جوگرتھ جادوگر کیٹی کے خون پر ایک خاص نقش کا طلسم کر رہا تھا۔ دوسرے دن قافلہ سنگلاخ میدانوں سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

گزرتا رہا۔ اگلی رات بھی گزر گئی۔ تیسرے دن شام کے وقت یہ قافلہ منگولیا کے دارالحکومت میں پہنچ گیا۔ یہاں پہنچتے ہی سوائے مثالا کے باقی سب نے تھیوسانگ کی خوشبو کو محسوس کر لیا۔ اور وہ بڑے خوش ہوئے کہ تھیوسانگ اس شہر میں کسی جگہ موجود ہے۔ مگر اس وقت بڑی زبردست بارش ہو رہی تھی۔ وہ سرائے میں بیٹھے تھے۔ تھیوسانگ کی خوشبو پرانے شہر کی طرف سے آ رہی تھی جہاں وہ ایک سرائے میں رہ رہا تھا۔ تھیوسانگ نے بھی عنبر، ناگ، ماریا، جولی سانگ اور کیٹی کی خوشبوؤں کو محسوس کر لیا تھا۔ وہ بھی بڑا خوش ہوا تھا کہ اس کے ساتھی شہر میں داخل ہو گئے ہیں۔ اب اسے کوئی فکر نہیں تھی۔ اس نے سوچا کہ ذرا بارش رک جائے تو وہ خوشبو کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں کے پاس چلا جائے گا۔

مگر بارش رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ شام کا اندھیر پھیلنے لگا۔ بارش اسی طرح موسلادھار ہو رہی تھی۔ پھر رات ہو گئی۔ ان لوگوں کو تھیوسانگ کی خوشبو اور تھیوسانگ کو ان لوگوں کی خوشبو برابر محسوس ہو رہی تھی۔ اس لئے

دونوں اپنی اپنی جگہوں پر اطمینان سے بیٹھے تھے کہ وہ جب چاہیں ایک دوسرے سے مل لیں گے۔ رات کے دس بجے کے قریب بارش رکی تو عنبر نے ناگ سے کہا۔

"تم میرے ساتھ آؤ۔ ہم تھیوسانگ کے پاس چلتے ہیں۔ ماریا تم اور جولی سانگ اور مثالا اسی جگہ کیٹی کے پاس رہنا۔ ہم جلدی آ جائیں گے"۔

"ٹھیک ہے"۔ ماریا نے آہستہ سے کہا۔

ناگ اور عنبر کارواں سرائے سے نکلے اور جدھر سے تھیوسانگ کی خوشبو آ رہی تھی ادھر کو چل پڑے۔ شہر کی گلیاں اور بازار پانی سے جل تھل ہو رہے تھے مگر عنبر اور ناگ، تھیوسانگ کی خوشبو کی پیچھے چلے جا رہے تھے۔ کارواں سرائے میں دوسرے مسافر اپنی اپنی کوٹھڑیوں میں سونے کے لئے بستر بچھانے لگے تھے۔ کاروں سرائے کے باہر تیل کا لیمپ روشن تھا۔ اس زمانے میں زیتون کا تیل چراغوں میں عام استعمال ہوتا تھا۔ اپنی کوٹھڑی میں جولی سانگ اور کیٹی بچھونوں پر بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔ مثالا کو نیند آ گئی تھی اور وہ ایک طرف لیٹ کر سو گئی تھی۔ ماریا کوٹھڑی سے نکل

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کر غیبی حالت میں کارواں سرائے میں ادھر ادھر چل پھر کر اور کبھی ہوا میں اڑ کر حالات کا جائزہ لے رہی تھی۔ جولی سانگ نے باتیں کرتے ہوئے کہا۔

"آؤ باہر چل کر ماریا کو بھی بلا لاتے ہیں"۔

کیٹی بولی۔

"نہیں میں آرام کر رہی ہوں۔ تم جا کر بلا لاؤ"۔

"میں ابھی ماریا کو لے کر آتی ہوں"۔

یہ کہہ کر جولی سانگ کوٹھڑی سے باہر نکل گئی۔ اب کوٹھڑی میں کیٹی اور مشکالا کے سوا اور کوئی نہیں تھا۔ کیٹی جاگ رہی تھی۔ مشکالا سو رہی تھی۔ جادوگر جوگرتھ اسی گھڑی، اسی لمحے کا انتظار کر رہا تھا۔

کیٹی کو لیٹے لیٹے اپنی گردن پر کسی شے کا ہلکا سا دباؤ محسوس ہوا۔ اس نے ہاتھ پھیرا تو اس کے ہاتھ کو ایک جھٹکا لگا۔ اس نے جلدی سے ہاتھ پیچھے کر لیا۔ اس کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔ یوں محسوس ہوا جیسے ابھی سینے سے باہر نکل آئے گا۔ کیٹی نے چیخ کر جولی سانگ کو آواز دینی چاہی مگر اس کے حلق سے آواز نہ نکلی۔ وہ گھبرا گئی۔ اس نے

اٹھ کر باہر بھاگنا چاہا مگر وہ اپنی جگہ سے ذرا سی بھی حرکت نہ کر سکی۔ جیسے پتھر ہو کر رہ گئی۔ اس وقت جولی سانگ کارواں سرائے سے باہر ماریا سے باتیں کر رہی تھی۔

اچانک جولی سانگ نے ماریا سے کہا۔

"ماریا! تم نے ایک تبدیلی محسوس کی؟"

"کیا؟" ماریا نے پوچھا۔

جولی سانگ نے دو تین بار اوپر کو سانس کھینچ کر کہا۔

"کیٹی کی خوشبو نہیں آ رہی"۔

اب ماریا نے بھی محسوس کیا کہ واقعی کیٹی کی خوشبو فضا میں سے غائب ہو چکی ہے۔ تھیوسانگ، جولی سانگ، ناگ، عنبر اور خود ماریا کی اپنی خوشبو فضا میں موجود تھی مگر کیٹی کی خوشبو نہیں تھی۔ وہ گھبرا کر بولی۔

"اندر چلو"۔

ماریا بجلی کی تیزی کے ساتھ فضا میں لہراتی ہوئی کوٹھڑی میں آ گئی۔ جولی سانگ بھی بھاگتی ہوئی کوٹھڑی میں داخل ہوئی۔ آگے ماریا موجود تھی مگر کیٹی کا بستر خالی پڑا تھا۔ اس نے کہا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"جولی! کیٹی غائب ہے"۔

جولی وہیں غمزدہ ہو کر بیٹھ گئی۔

"جس کا ڈر تھا آخر وہی بات ہو کر رہی"۔

ماریا نے اسی وقت مشکالا کو جگایا۔ مشکالا ہڑبڑا کر آنکھیں ملتی اٹھ بیٹھی۔

"کیا بات ہے جولی سانگ؟"

اس نے ماریا کو نہیں دیکھا تھا۔ جولی سانگ نے کہا۔

"کیٹی غائب ہے"۔

مشکالا نے اپنا ماتھا تھام لیا۔ "اس بدبخت نے آخر اپنا وار کر دیا"۔ پھر جولی سانگ کی طرف متوجہ ہو کر بولی۔

"ہو سکتا ہے وہ کہیں باہر ہو۔ باہر چل کر دیکھتے ہیں"۔

جولی سانگ نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ وہ اس سارے علاقے میں کہیں نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی خوشبو نہیں آ رہی"۔

ماریا نے کہا۔

"اگر وہ یہاں آس پاس، پچاس کوس کے فاصلے پر بھی

ہوتی تو ہمیں اس کی خوشبو آ جاتی۔ مگر اس وقت اس کی ہلکی سی خوشبو بھی نہیں آ رہی"۔

"اس کا مطلب ہے کہ جادوگر جوگرتھ اسے اٹھا کر لے گیا ہے۔ یہ بڑی بری بات ہوئی ہے۔ یہ شیطان صفت جادوگر اس کی مدد سے ساری دنیا کے لوگوں پر اپنی شیطانی حکومت قائم کرنے کے خواب دیکھ رہا ہے"۔

جولی سانگ نے مشورہ دیا کہ ناگ اور عنبر کو جا کر اطلاع کرتے ہیں۔ ماریا، جولی سانگ اور مشکالا کوٹھڑی سے نکل کر شہر کی طرف چل پڑیں۔ انہیں تھیوسانگ اور ناگ، عنبر کی خوشبو برابر آ رہی تھی۔ وہ اس خوشبو کے پیچھے پیچھے چلی جا رہی تھیں۔ شہر رات کے وقت خالی خالی سا تھا۔ پرانی قسم کی سڑکوں پر کوئی آدمی نظر نہیں آ رہا تھا۔ ایک جگہ سرائے میں سے انہیں تھیوسانگ اور ناگ، عنبر کی بڑی تیز خوشبو محسوس ہوئی۔

ماریا نے کہا۔

"وہ یہیں ہیں"۔

ماریا تیزی سے اندر چلی گئی۔ جولی سانگ مشکالا کو

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ساتھ لے کر سرائے کے اندر آئی۔ ایک کمرے میں انہیں تھیوسانگ مل گیا۔ عنبر' ناگ بھی اس کے ساتھ ہی تھے۔ جولی سانگ اپنے بھائی سے مل کر بڑی خوش ہوئی۔ تھیوسانگ نے مشالا کو بوڑھی عورت کے روپ میں دیکھا تھا۔ چنانچہ وہ اسے اب نوجوان لڑکی کے روپ میں نہ پہچان سکا۔ عنبر نے مشالا کا تعارف کرواتے ہوئے تھیوسانگ کو بتا دیا کہ یہی وہ عورت تھی جس نے تمہیں طلسمی تھالی پر سوار کروا کر منگولیا روانہ کیا تھا۔ یہ ہماری خیرخواہ ہے اور کیٹی کے بارے میں ہمیں خبردار کرنے یہاں آئی تھی۔ اس دوران تھیوسانگ کو ان لوگوں نے بتا دیا تھا کہ جادوگر جوگرتھ نے ایک طلسمی کیل کیٹی کے دل میں بھی پیوست کر رکھا ہے۔ اور اب وہ اسے اپنے جادو کے زور سے اغوا کرنے کی کوشش میں ہے۔ عنبر نے ماریا' جولی سانگ' اور مشالا کی طرف باری باری دیکھا اور پوچھا۔

"تم کیٹی کو اکیلی چھوڑ کر کیوں آ گئی ہو؟"

جولی سانگ نے اداس لہجے میں کہا۔

"عنبر بھائی! کیٹی پر جوگرتھ کا جادو چل گیا ہے۔ وہ

غائب ہو چکی ہے۔ میں اور مشالا ذرا دیر کو باہر نکلی تھیں۔ جب واپس آئیں تو کیٹی کوٹھڑی میں نہیں تھی۔ اس کی خوشبو بھی غائب تھی"۔

تھیوسانگ' عنبر اور ناگ نے فضا میں سونگھا۔ کیٹی کی خوشبو نہیں آ رہی تھی۔ عنبر نے جولی سانگ اور مشالا کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔

"تمہیں کیا ضرورت تھی کوٹھڑی سے باہر آنے کی؟ کیا میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ کیٹی کو اکیلی نہیں چھوڑنا"۔

تھیوسانگ بولا۔

"جو بات ہونی ہوتی ہے وہ ہو کر رہتی ہے عنبر۔ انہیں کچھ نہ کہو۔ اب یہ سوچو کہ کیٹی کہاں گئی ہو گی؟"

عنبر نے بولا۔

"جادوگر جوگرتھ کے پاس ہی گئی ہو گی۔ اور اسے کہاں جانا ہے۔ اب ہمیں اس کی تلاش میں نکلنا ہو گا"۔

ناگ نے مشالا سے پوچھا۔

"کیا تم بتا سکتی ہو مشالا کہ جوگرتھ جادوگر کی جادونگری کہاں ہے؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشالا نے کہا۔

"مجھے صرف اتنا معلوم ہے کہ جنوب میں جہاں افریقہ کا ملک ختم ہو جاتا ہے وہاں سمندر کے کنارے ایک بڑا خطرناک گھنا جنگل پھیلا ہوا ہے۔ اس جنگل میں ایک درخت ہے جس پر انسانوں کی کھوپڑیاں لٹکی رہتی ہیں۔ بس وہیں کہیں قریب ہی زمین کے نیچے جوگرتھ جادوگر کی جادو نگری ہے۔ مگر وہاں تک کسی انسان کا پہنچنا ناممکن ہے"۔

جولی سانگ بولی۔

"مگر ہم عام انسانوں سے بڑے مختلف ہیں"۔

"ٹھیک ہے"۔ مشالا نے جواب دیا۔ "تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔ تم لوگوں کے پاس بڑی زبردست طاقتیں ہیں مگر تم نے دیکھ لیا ہے کہ اتنی طاقت ہونے کے باوجود جوگرتھ تمہارے درمیان میں سے کیٹی کو اٹھا کر لے گیا ہے"۔

تھیوسانگ بولا۔

"مگر ہمارے حوصلے بلند ہیں۔ ہم کیٹی کو جادوگر کی قید سے ضرور واپس لے آئیں گے۔ اس کے بعد وہ سب آپس میں بیٹھ کر مشورے اور کیٹی کو واپس لانے کے منصوبے تیار

کرنے لگے۔ آخر انہوں نے یہی فیصلہ کیا کہ جتنی جلدی ہو سکے وہاں سے افریقہ کے ملک کی طرف کوچ کر دینا چاہیے"۔

ماریا نے مشالا سے پوچھا۔

"مشالا! تم یہاں رہو گی یا ہمارے ساتھ چلو گی"۔

تھیوسانگ نے کہا۔

"مشالا! اگر ہمارے ساتھ رہے تو اچھا ہو گا۔ اس کی مدد سے ہمیں جنگل میں کھوپڑیوں والے درخت تک پہنچنے میں آسانی ہو گی"۔

عنبر نے مشالا سے کہا۔

"کیوں مشالا! تمہارا کیا ارادہ ہے؟"

مشالا کہنے لگی۔

"میں بھی تمہارے ساتھ چلوں گی۔ میں دنیا میں اکیلی ہوں۔ میرے ماں باپ بچپن ہی میں مر گئے تھے۔ میں ان کی اکیلی اولاد تھی۔ پھر مجھے جادوگر نے اغوا کر لیا اور ایک ذرا سی غلطی پر مجھے بوڑھی عورت بنا کر دریا پار جھونپڑی میں پھینک دیا جہاں تھیوسانگ سے میری ملاقات ہوئی تھی"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

تھیوسانگ کہنے لگا۔

"تمہارا شکریہ مشالا۔ تمہاری وجہ سے ہمیں جادو نگری کے بہت سے اندرونی حالات کا بھی نشان مل جائے گا"۔

ناگ نے کہا۔

"ہمیں معلوم کرنا چاہیے کہ یہاں سے ملک افریقہ کی طرف قافلہ کب جا رہا ہے؟"

تھیوسانگ بولا۔

"مجھے پتہ ہے ایک قافلہ پرسوں صبح یہاں سے روانہ ہو گا۔ مگر قافلے میں ہمیں افریقہ تک پہنچنے میں بڑے دن لگ جائیں گے۔ ہمیں بڑی جلدی کیٹی کی خبر لینی چاہیے۔ کہیں جوگرتھ کوئی خطرناک قدم نہ اٹھا لے"۔

جولی سانگ نے کہا۔

"ناگ اور ماریا ہوا میں اڑ سکتے ہیں۔ میں اور تھیوسانگ زمین سے تھوڑا بلند ہو کر اڑ تو نہیں سکتے مگر تیز رفتاری سے ضرور سفر کر سکتے ہیں۔ عنبر بھی باز بن کر اڑ سکتا ہے۔ مگر مشالا کا کیا ہو گا؟"

تھیوسانگ کچھ سوچ کر بولا۔

"مشالا نے جنوبی افریقہ کا نام لیا ہے اور جنوبی افریقہ میں موغا سب سے بڑا شہر ہے۔ ناگ، عنبر، ماریا تو ہوا میں اڑتے ہوئے موغا پہلے پہنچ کر وہاں کی سب سے مشہور کسی سرائے میں جا کر ٹھہر جائیں۔ میں اور جولی سانگ کسی طرح مشالا کو بھی لے کر وہاں پہنچنے کی کوشش کریں گے"۔

جولی سانگ نے تھیوسانگ کو اس کی ایک خاص طاقت یاد دلاتے ہوئے کہا۔

"تھیوسانگ! تم چیزوں کو چھوٹے سے چھوٹا بھی تو کر سکتے ہو۔ کیوں نہیں تم مشالا کو چھوٹا بنا کر اپنی جیب میں رکھ لیتے۔ اس طرح ہم بے فکری سے جتنی تیز چل سکتے ہیں چل کر جنوبی افریقہ پہنچ جائیں گے"۔

عنبر، ناگ، ماریا نے بھی اس تجویز کو پسند کیا۔ مگر مشالا ڈر گئی، کہنے لگی۔

"نہیں نہیں۔ مجھے پہلے بھی ایک بار ایک لڑکی سے بوڑھی عورت بنا دیا گیا تھا۔ میں نے وہ بڑے اذیت کے دن گزارے تھے۔ اب میں چھوٹی نہیں بنوں گی۔ کیا خبر بعد میں تم مجھے بڑی نہ بنا سکو اور میں چھوٹی کی چھوٹی رہ جاؤں؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

عنبر بولا۔

"ایسا کبھی نہیں ہو گا تم بے فکر رہو؟"

مشالا کو یقین نہیں آ رہا تھا۔ وہ کہنے لگی کہ نہیں نہیں تم لوگ مجھے یہیں چھوڑ جاؤ۔ میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤں گی۔ میں منگولیا میں ہی زندگی کے باقی دن گزار لوں گی۔ مجھے یہ شہر پسند ہے۔ مگر تھیوسانگ اسے کیسے وہاں چھوڑ سکتا تھا۔ اس کے بغیر وہ لوگ جوگر تھ جادوگر کی جادونگری میں کبھی بھی نہیں پہنچ سکتے تھے۔

○

کاہن کی لاش لاؤ

مشالا کسی طرح چھوٹی بنا دیئے جانے پر راضی نہیں ہو رہی تھی۔ عنبر، ناگ، ماریا اور جولی سانگ نے بھی اسے بہت سمجھایا کہ چھوٹی بنا دیئے جانے سے کچھ بھی محسوس نہیں ہو گا اور پھر تھیوسانگ تمہیں وہاں پہنچتے ہی پھر سے بڑی لڑکی بنا دے گا۔ مگر مشالا نے صاف انکار کر دیا۔

"میں ایسا ہرگز نہیں کروں گی۔ تم لوگ جاؤ میں نے تمہیں جادونگری کا سارا پتہ بتا دیا ہے"۔

تھیوسانگ مشالا کے قریب آگیا۔

کہنے لگا۔

"مشالا بہن! میں تمہاری خواہش کا احترام کرتا ہوں۔ میں نے آج تک کسی کو اس کی مرضی کے بغیر چھوٹا نہیں بنایا۔ تم بے شک چھوٹی نہ بنو اور ہمارے ساتھ مت جاؤ۔ اب تو خوش ہو ناں؟"

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشالا کی تسلی ہو گئی۔ چہرے پر اطمینان کی ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

کہنے لگی۔

"تمہارا شکریہ تھیوسانگ کہ تم نے میری خواہش اور میری مرضی کے بغیر ایسا نہیں کیا"۔

ناگ' عنبر' جولی سانگ اور ماریا کو بڑا غصہ آیا کہ تھیوسانگ کیا کر رہا ہے۔ مشالا ساتھ نہ گئی تو انہیں جادوگر جوگرتھ کی خفیہ جادونگری تک پہنچنے میں بے پناہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وہ کیٹی کو بھی پھر وہاں سے چھڑا کر نہ لا سکیں گے۔ اتنے میں تھیوسانگ نے مشالا کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا۔

"آؤ اب اطمینان سے قہوہ پیتے ہیں"۔

مشالا بڑی خوش تھی۔ تھیوسانگ کا ہاتھ مشالا کے سر سے کھسک کر اس کی گردن پر آگیا اور تھیوسانگ نے اپنی خاص انگلی مشالا کی گردن کی ایک رگ پر آہستہ سے رکھ دی۔ انگلی کا رکھنا تھا کہ مشالا' تھیوسانگ کی چھوٹی انگلی سے بھی چھوٹی ہو گئی۔ وہ چیخنے لگی۔ عنبر' ناگ' ماریا اور جولی

سانگ' تھیوسانگ کی عقلمندی کی داد دینے لگے۔

مشالا کوٹھڑی کے فرش پر ننھی سی چھنگلی جتنی ہو گئی تھی اور اچھل اچھل کر چلا رہی تھی کہ مجھے بڑی کرو۔ مجھے بڑی کرو۔ مگر اس کی آواز اتنی دھیمی اور باریک تھی کہ صرف وہی لوگ جو قریب تھے سن سکتے تھے۔

عنبر نے کہا۔

"تھیوسانگ! اب تم اسے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھ لو۔ تم اور جولی سانگ اب اپنی خاص خلائی طاقت سے کام لے کر جتنی تیز چل سکتے ہو جنوبی افریقہ کی طرف چل پڑو۔ میں' ناگ اور ماریا اب یہاں سے روانہ ہو رہے ہیں۔ ہماری ملاقات موغا شہر کی سب سے بڑی سرائے میں ہو گی"۔

عنبر نے ماریا سے کہا۔

"ماریا ہوشیار"۔

ماریا کی آواز آئی۔

"میں ہوشیار ہوں"۔

عنبر نے ناگ سے کہا۔

"ناگ! تم سانپ بن کر میرے ساتھ چمٹ جاؤ گے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ٹھیک ہے؟"

ناگ نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے"۔

اس کے ساتھ ہی عنبر نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف کیا اور وہ انسان سے ایک بہت بڑا باز بن گیا۔ ناگ نے منہ سے پھنکار ماری اور دوسرے ہی لمحے وہ بھی سانپ بن چکا تھا۔ وہ عنبر باز کے پیروں سے لپٹ گیا۔ عنبر نے باز کی شکل میں اپنے آپ کو اوپر اچھالا۔ اڑان بھری اور تیر کی طرح اوپر ہی اوپر اٹھتا چلا گیا۔ آسمان کے درمیان میں آکر عنبر نے اپنا رخ جنوب کی طرف کیا اور تیزی سے اڑنے لگا۔ ماریا اس کے ساتھ ساتھ ہوا میں اڑتی جا رہی تھی۔

پیچھے تھیوسانگ اور جولی سانگ رہ گئے تھے۔ وہ رات کے اندھیرے میں شہر سے باہر نکل آئے۔ ایک اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر انہوں نے اپنی خلائی طاقت کو اپنے جسم میں بیدار کیا اور پھر اوپر سے چھلانگیں لگا دیں۔ نیچے زمین پر گرنے کی بجائے وہ زمین سے پچاس ساٹھ فٹ کی بلندی پر ہی رہے اور لمبے لمبے ڈگ بھر کر اچھلتے ہوئے چل پڑے۔ وہ

اتنی تیزی سے چل رہے تھے بلکہ اچھل رہے تھے کہ ابھی اس پہاڑی پر ہوتے تو وہاں سے کود کر دوسری پہاڑی پر پہنچ جاتے۔ یہ لوگ کیٹی کی تلاش اور اسے جادوگر جوگرتھ کے پنجہ ستم سے رہائی دلانے اس کی جادوگری کی طرف چل پڑے تھے۔ مگر ان میں سے کسی کو بھی اصل حقیقت کی خبر نہیں تھی کہ اصل حقیقت کیا ہے اور کیٹی وہاں نہیں ہے جہاں وہ اس کی تلاش میں جا رہے ہیں۔

تو پھر کیٹی کہاں تھی؟

کیٹی اصل میں وہیں تھی۔ جہاں وہ اس رات جولی سانگ کے ساتھ باتیں کر رہی تھی اور پھر بستر پر لیٹ گئی تھی اور جولی سانگ اسے وہیں چھوڑ کر باہر ماریا سے باتیں کرنے گئی تھی۔ اس کے بعد کیٹی پر خوفناک اور دنیا کے طاقتور ترین شیطان صفت جادوگر جوگرتھ کا طلسمی حملہ ہوا۔ جوگرتھ کے طلسم کو عمل میں آنے کے واسطے یہ شرط تھی کہ یہ خلائی لڑکی کیٹی اکیلی ہو۔ پہلے کیٹی کی گردن پر جہاں سے چگادڑ نے خون چوسا تھا' ہلکا سا درد محسوس ہوا۔ پھر اسے ایک زبردست جھٹکا لگا۔ اس نے مدد کے لئے پکارنا چاہا مگر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

آواز اس کے حلق سے نہ نکل سکی۔ وہ دیکھ رہی تھی کہ مشالا سامنے دیوار کی طرف منہ کئے سو رہی ہے۔ اس نے اٹھ کر مشالا کو جگانا چاہا مگر وہ اپنی جگہ سے بالکل نہ ہل سکی۔ وہ جیسے پتھر کی بن گئی تھی۔ اپنے ہاتھ پیر بھی نہیں ہلا سکتی تھی۔ اس کے دل نے بھی زور زور سے دھڑکنا شروع کر دیا۔ وہ سمجھ گئی کہ اس کے دل میں گھسی ہوئی طلسمی کیل نے اپنا جادو کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اس نے ایک بار اپنی ساری خلائی طاقت کو خیال ہی خیال میں جمع کر کے اپنے جسم کو حرکت دینی چاہی مگر وہ اس میں بھی ناکام رہی۔

اچانک اسے کوٹھڑی میں جلتے ہوئے چراغ کی روشنی میں ایک بہت بڑا انسانی ہاتھ دیوار سے نکل کر اپنی طرف بڑھتا ہوا نظر آیا۔ وہ پتھرائی ہوئی آنکھوں سے اس ہاتھ کو دیکھنے لگی۔ ہاتھ کی انگلیوں پر کالے سیاہ جانوروں ایسے بال اُگے ہوئے تھے اور لمبے لمبے ناخن تھے۔ طلسمی ہاتھ نے کیٹی کو ڈھانپ لیا۔ پھر کیٹی کا دم گھٹنے لگا۔ اسے بڑی تیز قسم کی بو آنے لگی تھی۔ اس کو سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔ پھر اسے ایک جھٹکا لگا اور وہ بے ہوش ہو گئی۔ وہ بے ہوش بھی ہو

گئی تھی۔ اور چھوٹی سی چھپکلی بھی بن گئی تھی۔ طلسمی ہاتھ نے چھپکلی کیٹی کو اٹھایا اور ہاتھ غائب ہو گیا۔ کیٹی جادوگر جوگرتھ کے پاس پہنچ چکی تھی۔ اس وقت جوگرتھ اپنی جادونگری کے غار کے اندر اپنے مگرمچھ کے منہ والے تخت پر گلے میں انسانی کھوپڑیوں کی مالائیں پہنے ہاتھ میں انسان کی ٹانگ کی ہڈی لئے بیٹھا تھا کہ ایک سیاہ فام چڑیل نے آکر خبر دی کہ خلائی لڑکی اس کے خاص کمرے میں پہنچا دی گئی ہے۔

جوگرتھ کے دونوں اگلے لمبے نوکیلے دانت باہر کو نکلے ہوئے تھے۔ اس کا خوفناک سرخ آنکھوں والا بالوں بھرا چہرہ کھل گیا۔ وہ جلدی سے اٹھا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے خاص کمرے میں آگیا۔ اس کمرے میں دیواروں پر انسانی پنجر لٹکے ہوئے تھے۔ درمیان میں ایک چوکور میز تھی جس پر کیٹی بے ہوشی کی حالت میں لیٹی ہوئی تھی۔ اس کے قریب ہی جوگرتھ جادوگر کا خاص ساتھی سالوس کھڑا تھا۔ جوگرتھ کو دیکھ کر سالوس نے کہا۔

"عظیم جوگرتھ کو مبارک ہو۔ جس چیز کی ہمیں تلاش تھی۔ وہ ہمارے سامنے پڑی ہے"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جوگرتھ نے جھک کر کیٹی کو غور سے دیکھا۔ پھر سالوس سے پوچھا۔

"تم نے اس کی طاقت کا جائزہ لیا ہے؟"

سالوس کا چہرہ جوگرتھ کی طرح بھیانک نہیں تھا مگر اس کی ناک بڑی لمبی تھی اور آنکھیں لومڑی کی آنکھوں کی طرح کانوں کی طرف کھنچی ہوئی تھیں۔

سالوس بولا۔

"میں نے اس خلائی لڑکی کی ساری طاقت کا اندازہ لگا لیا ہے۔ یہ لڑکی ہمارے منصوبے کو کامیاب بنا سکتی ہے۔ اس کی طاقت کو بڑھا کر اتنا زیادہ کیا جا سکتا ہے کہ تم بھی اس کا تصور نہیں کر سکتے"۔

جوگرتھ جادوگر نے حلق سے عجیب سی آواز نکالتے ہوئے کہا۔

"تو پھر اپنا کام شروع کرو۔ سوچ کیا رہے ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ جتنی جلدی ہو سکے اس دنیا کی ساری سلطنتوں، سارے ملکوں اور ان کی دولت پر میرا راج ہو جائے۔ یہ وہ چیزیں ہیں جو میں اپنے جادو سے بھی نہیں حاصل کر سکتا"۔

سالوس کہنے لگا۔

"اس کے لئے ہمیں زمباکا کاہن کی ممی کی ہوئی لاش کو فرعونوں کے شاہی قبرستان سے یہاں لانا ہو گا"۔

"وہ کس لئے؟" جوگرتھ جادوگر نے پوچھا۔

سالوس بولا۔

"اس لئے کہ اس خلائی لڑکی کی ساری طاقت نکال کر زمباکا کاہن کی لاش میں ڈالی جائے گی اور اس کے ساتھ کاہن کی اپنی طاقت بھی واپس آ کر مل جائے گی۔ پھر تم اندازہ نہیں لگا سکو گے کہ کاہن کی لاش دنیا میں کیا تباہی مچا دے گی"۔

جادوگر جوگرتھ کی باچھیں کھل گئیں۔ اس کے نوکیلے دانت نظر آنے لگے۔ وہ کمرے میں ٹہلنے لگا۔ پھر سالوس کی طرف دیکھ کر بولا۔

"جاؤ۔ ابھی جا کر فرعونوں کے قبرستان سے کاہن اعظم زمباکا کی ممی کی ہوئی لاش یہاں لے آؤ"۔

سالوس نے گھور کر جادوگر جوگرتھ کی طرف دیکھا اور بولا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

"مگر اس کے لئے مجھے تمہاری طلسمی انگوٹھی کی ضرورت پڑے گی۔ تمہاری انگوٹھی کے بغیر میں فرعونوں کے قبرستان میں کاہن اعظم زمباکا کے اہرام میں داخل نہیں ہو سکوں گا"۔

جادوگر جوگرتھ بھی خوب جانتا تھا کہ کاہن زمباکا کسی زمانے میں فرعونوں کی سلطنت کا سب سے بڑا کاہن تھا اور اس کے پاس ایسے ایسے خفیہ منتر تھے کہ جن کو پڑھ کر وہ ہوا میں اڑنے لگتا۔ کھڑے کھڑے غائب ہو جاتا تھا۔ ایک اشارے پر دشمن کا سر تن سے جدا کر دیتا تھا۔ لیکن وہ یہ بھول گیا تھا کہ ایک دن اسے بھی مرنا ہے۔ ایک دن موت اس کے پاس بھی آئے گی اور پھر اس کا کوئی منتر، کوئی جادو، اس کے کام نہیں آئے گا۔ چنانچہ وہ ایک دن مر گیا۔ اس کی لاش کو فرعون کے حکم سے ممی کرنے کے بعد تابوت میں بند کر کے بڑے اہرام کے خاص کمرے میں رکھ دیا گیا۔

جوگرتھ یہ سب کچھ جانتا تھا۔ کہنے لگا۔

"کیا تمہیں یقین ہے کہ کاہن کی لاش اس خلائی لڑکی کی طاقت کے ساتھ یہ کام کر سکے گی"۔

سالوس کہنے لگا۔

"جوگرتھ تم مجھے اچھی طرح جانتے ہو کہ میں دنیا میں موجود ہر شے کی طاقت سے واقف ہوں اور اسے اپنے قابو میں کرنے کے منتر جانتا ہوں۔ تم میرے دوست ہو، ساتھی ہو۔ ہم نے اکٹھے اس دنیا پر قبضہ کر کے اس پر حکومت کرنے کا منصوبہ بنایا ہے پھر میں تمہارے آگے جھوٹ کیسے بول سکتا ہوں"۔

جوگرتھ نے کہا۔

"مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے مگر تم یہ بھی جانتے ہو کہ اس انگوٹھی میں میری جان ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت مجھے ہلاک نہیں کر سکتی لیکن یہ انگوٹھی جس کے پاس ہو وہ مجھے ہلاک کر سکتا ہے۔ کیا میں تم پر اپنی جان کا بھروسہ کر لوں؟"

سالوس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ کہنے لگا۔

"میرے پیارے دوست جوگرتھ! تم نے یہ کیسے خیال کر لیا کہ میں تمہاری جان بھی لے سکتا ہوں؟ بس! اب میں اس منصوبے سے ہاتھ اٹھاتا ہوں۔ تم اکیلے کاہن کی لاش لاؤ۔ میں اسے طاقت میں بدل دوں گا اور پھر یہاں سے چلا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جاؤں گا۔ تم اکیلے دنیا پر حکومت کرنا"۔

جوگرتھ کا پتھر دل بھی سالوس کے آنسوؤں سے پگھل گیا۔ کہنے لگا۔

"نہیں نہیں سالوس! مجھے تم پر پورا بھروسہ ہے۔ ہم دونوں ایک ساتھ دنیا پر حکومت کریں گے۔ یہ لو انگوٹھی۔ جاؤ اور کاہن کی لاش کو لے کر واپس آ جاؤ۔ میں تمہارا انتظار کروں گا"۔

اور جادوگر جوگرتھ نے اپنی انگوٹھی اتار کر سالوس کے حوالے کر دی۔ سالوس نے انگوٹھی اپنی انگلی میں پہن لی اور جوگرتھ سے کہا۔

"اب میں زمباکا کاہن کی قبر پر جاتا ہوں۔ اس کی لاش کو ساتھ لے کر ہی واپس آؤں گا"۔

جوگرتھ جادوگر کو وہیں چھوڑ کر سالوس نے سینے پر ہاتھ رکھا اور غائب ہو گیا۔ دوبارہ جب وہ ظاہر ہوا تو اس کے سامنے ایک بہت بڑا اہرام تھا۔ یہی وہ اہرام تھا جس کے اندر زمباکا کاہن کی ممی دفن تھی۔ سالوس بڑا چالاک اور جوگرتھ سے بھی زیادہ خطرناک تھا۔ اس نے اپنے دماغ میں

ایک الگ خونی منصوبہ تیار کر رکھا تھا۔ جوگرتھ سے اس کی انگوٹھی سالوس نے اسی منصوبے پر عمل کرتے ہوئے لی تھی۔ اہرام چاروں طرف سے بند تھا۔ اس کے اندر جانے والے دروازے کو بھی پتھر کی بڑی بڑی سلیں لگا کر بند کر دیا گیا تھا۔ مگر سالوس کو اندر جانے سے یہ پتھر نہیں روک سکتے تھے۔ اس نے سینے پر ہاتھ رکھا اور غائب ہو گیا۔

اس بار وہ ظاہر ہوا تو اہرام کے اندر زمباکا کاہن کے تابوت کے سامنے موجود تھا۔ اس نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ تابوت کے سامنے والی دیوار پر انگلی سے چوکور خانہ بنایا۔ جس طرح کسی تصویر کا چوکھٹا ہوتا ہے۔ پھر اس نے ایک منتر پڑھ کر چوکھٹے کے اندر دیوار پر پھونکا۔ اس کے ساتھ ہی وہاں جادوگر جوگرتھ کی تصویر آ گئی۔ وہ اپنے خاص کمرے میں بے چینی سے ٹہلتے ہوئے سالوس کی واپسی کا انتظار کر رہا تھا۔

سالوس نے جوگرتھ کی دی ہوئی انگوٹھی اتار کر ہاتھ میں پکڑ لی۔ یہ وہ انگوٹھی تھی جس کے اندر جوگرتھ کی جان تھی۔ سالوس نے انگوٹھی کو تابوت کے پتھر پر زور سے رگڑا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اس کے اندر سے چنگاریاں نکلیں۔ ادھر جوگرتھ جادوگر نے ایک چیخ ماری اور وہ یوں اچھلنے اور چلانے لگا جیسے اس کے اندر آگ لگ گئی ہو۔ سالوس اسے کوئی منتر پڑھنے کا موقع نہیں دینا چاہتا تھا۔ اس نے انگوٹھی کو زمین پر رکھا اور پتھر مار کر پاش پاش کر دیا۔ اس وقت جوگرتھ کی حالت کوئی نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ ایسے دھڑ سے زمین پر گرا جیسے کسی نے اسے پکڑ کر نیچے دے مارا ہو۔ اور اس کے جسم کو آگ لگ گئی۔ آگ کے شعلے چھت کو چھو رہے تھے۔ جوگرتھ کی چیخیں بلند ہوئیں اور پھر خاموشی چھا گئی۔

سالوس دیوار کی تصویر میں یہ بھیانک منظر بڑی توجہ سے دیکھ رہا تھا۔ شعلے بجھ گئے۔ سالوس نے دیکھا کہ کمرے کے فرش پر جوگرتھ کی جلی ہوئی سیاہ لاش کی ہڈیاں پڑی تھیں۔ سالوس نے ایک قہقہہ لگایا ور دیوار پر انگلی سے اشارہ کیا۔ دیوار پر جو منظر نظر آ رہا تھا۔ وہ غائب ہو گیا۔

سالوس نے اپنے سب سے بڑے حریف اور اپنے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا تھا۔ اب وہ اس وقت دنیا کا سب سے بڑا اور سب سے

طاقتور جادوگر تھا۔ اس کے سامنے ساری دنیا پر حکومت کرنے کا راستہ صاف تھا۔ صرف زمباکا کاہن کی لاش کو وہاں سے نکال کر ساتھ لے جانا تھا۔

اب سالوس ممی کے تابوت کی طرف متوجہ ہوا۔

تابوت بڑا پرانا تھا۔ اور اس پر پرانی مصری زبان میں جادو کے کچھ منتر لکھے ہوئے تھے۔ سالوس ان منتروں کا مطلب جانتا تھا۔ مگر یہ منتر اس کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ سالوس نے تابوت کا ڈھکنا اٹھا دیا۔ اندر زمباکا کاہن کی بادامی رنگ کی پٹیوں میں لپٹی لاش بالکل سیدھی پڑی تھی۔ لاش کے دونوں ہاتھ سینے پر بندھے ہوئے تھے۔ لاش کا چہرہ ننگا تھا۔ ناک پر سے گوشت اڑ چکا تھا اور نچلا ہونٹ بھی گل سڑ گیا تھا۔ جس کی وجہ سے دانت بھیانک انداز میں نظر آنے لگے تھے۔ یہ وہ کاہن تھا جو کبھی اپنے جادو کے زور پر آدھی دنیا پر حکومت کرتا تھا۔ جادو کی وہ طاقت لاش کے اندر اب بھی موجود تھی۔ مگر یہ طاقت برف کی طرح سرد ہو کر لاش کی ہڈیوں کے ساتھ چپک گئی تھی۔ اس طاقت کو سالوس نے دوبارہ زندہ کرنا تھا اور اس میں کیٹی کی خلائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طاقت کو شامل کر کے کاہن کی لاش کو ایک ایسا ہیبت ناک عفریت بنا دینا تھا جس کے آگے دنیا کی طاقتور سے طاقتور چیز بھی نہیں ٹھہر سکتی تھی۔ سالوس نے کاہن کی لاش پر ایک خاص منتر پڑھ کر پھونک ماری۔

لاش میں ہلکی سی حرکت پیدا ہوئی۔ سالوس برابر منتر پڑھے جا رہا تھا۔ کاہن کی لاش نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ آنکھوں کا رنگ سرخ ہو گیا ہوا تھا۔ اور ان میں موت کی وحشت چھائی ہوئی تھی۔ کاہن کی لاش کے حلق سے بڑی ہی ڈراؤنی آواز نکلی اور اس نے سالوس سے سوال کیا۔

"سالوس! میں نے تمہیں پہچان لیا ہے کہ تم کون ہو اور یہاں کیوں آئے ہو۔ مگر یاد رکھو تم اپنے مکروہ منصوبے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکو گے"۔

سالوس جانتا تھا کہ کاہن کی لاش ایسا ہی کہے گی۔ مگر اس کے پاس زندہ طلسم تھا جبکہ کاہن کی لاش کا طلسم مر چکا تھا۔ سالوس صرف اس طلسم کو زندہ کرنے والا تھا جس کی اسے ضرورت تھی۔ سالوس منتر پڑھتا رہا۔ اس کی آواز بلند ہوتی گئی۔ وہ تھوڑی تھوڑی دیر بعد لاش پر پھونک مار دیتا

تھا۔ کاہن کی لاش غرا رہی تھی اذیت سے چیخ رہی تھی۔ حلق سے گڑگڑاہٹ کی آوازیں نکل رہی تھیں۔ سالوس نے منتروں کا پورا سوتر پڑھ کر ختم کیا اور لاش پر آخری بار پھونک ماری۔

کاہن کی لاش کا واویلا اور آہ و زاری اور چیخیں اب ختم ہو چکیں تھیں۔ اس دوران سالوس نے اپنے ناپاک منصوبے میں تھوڑی سی تبدیلی کر لی تھی۔ اب وہ کاہن کی لاش کو کیٹی کی طاقت دینے کی بجائے، کیٹی میں کاہن کی لاش کی طاقت ڈال دینا چاہتا تھا۔ کیونکہ زمباکا کی لاش کا کوئی اعتبار نہیں تھا۔ لاش کے واویلے اور چیخ و پکار سے سالوس نے یہی اندازہ لگایا تھا کہ یہ لاش کسی بھی وقت دھوکہ دے سکتی ہے۔

اب اس نے ایک دوسری قسم کے طلسمی منتروں کا جاپ شروع کر دیا۔ ان منتروں کی آواز سے لاش پر ایک بار پھر گہری خاموشی چھا گئی۔ لاش نے آنکھیں بند کر لیں اور ہاتھ پہلے کی طرح سینے پر باندھ لئے۔ سالوس نے آخری منتر پڑھ کر پھونکا اور اپنا بایاں ہاتھ کاہن کی لاش کی پسلیوں میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ڈال کر اندر سے کاہن کا دل نکال لیا۔ دل کا رنگ سیاہ ہو چکا تھا اور وہ سوکھے ہوئے آم کی گٹھلی کی طرح بن گیا ہوا تھا۔

سالوس نے تابوت کو اسی طرح بند کر دیا اور اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر غائب ہو گیا۔ اب وہ ظاہر ہوا تو جوگرتھ کی جادونگری کے اس خاص کمرے میں تھا جہاں فرش پر جوگرتھ جادوگر کی جلی ہوئی سیاہ ہڈیاں پڑی تھیں۔ وہاں دوسرے کچھ ملازم بھی جمع تھے جو غلام اور کنیزیں تھیں۔ وہ سب جوگرتھ کی موت سے خوفزدہ تھے۔ سالوس نے آتے ہی بلند آواز میں اعلان کیا۔

"جوگرتھ کو ایک جرم کی سزا ملی۔ اسے شاہ افراسیاب کے حکم سے جلا کر راکھ کر دیا گیا۔ اب میں اس جادونگری کا سردار جادوگر ہوں۔ تم لوگ اب میرے غلام ہو۔ اب تمہیں میرا حکم ماننا ہو گا۔ اگر کسی نے حکم نہ مانا تو اس کا بھی وہی حشر ہو گا جو جوگرتھ کا ہوا"۔

سب غلاموں اور کنیزوں نے اپنے سر سالوس کے آگے جھکا دیئے۔ یہاں سے فوراً سالوس اس کمرے میں آ گیا

جہاں تختے پر کیٹی بے ہوش پڑی تھی۔ سالوس نے کاہن کے دل کو پیس کر اس کا سفوف بنایا۔ پھر اس سفوف کو کیٹی کے سارے بدن پر چھڑک دیا۔ اب اس نے بڑے زور شور سے منتر پڑھنے شروع کر دیئے۔

○

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ناگ پتھر بن گیا

یہ آتشی منتر تھے۔

ان کے اثر سے کیٹی کے جسم کے ارد گرد چنگاریاں اڑنے لگیں۔ یہ چنگاریاں شعلے بن گئیں۔ کیٹی کا جسم شعلوں میں چھپ گیا۔ سالوس کے جسم کو بھی شعلے چھو رہے تھے مگر سالوس کا جسم اور کیٹی کا جسم محفوظ تھا۔ پھر یہ شعلے آہستہ آہستہ ایک دوسرے میں ملنے لگے۔ یہاں تک کہ ساری آگ کا' سارے شعلوں کا ایک شعلہ بن گیا۔ سالوس نے منتر تیز کر دیئے۔ یہ شعلہ سانپ کی طرح کیٹی کے بے ہوش جسم کے اوپر منڈلانے اور چکر لگانے لگا۔ سالوس نے منتر پڑھتے پڑھتے بلند آواز میں چیخ کر کہا۔

"میرے آتشی طلسم کے حکم سے اپنی طاقت اس کے جسم کی طاقت میں شامل کر دو"۔

شعلے کا سانپ پھنکارتا ہوا کیٹی کے ادھ کھلے منہ کے

راستے اس کے جسم میں داخل ہو گیا۔ دوسرے ہی لمحے کیٹی کا جسم تھرتھرایا کانپا' تختے پر ایک فٹ اوپر کو اچھلا اور پھر بے حس و حرکت ہو گیا۔ سالوس نے منتروں کا جاپ بند کر دیا۔ اس کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ پھیل گئی۔

سالوس کا طلسم کامیاب ہو چکا تھا۔ کیٹی کے جسم کی خلائی طاقت میں کاہن زمباکا کے طلسم کی زبردست طاقت گھل مل گئی تھی اور کیٹی طاقت کی ایک ایسی چٹان بن گئی تھی جسے دنیا کی کوئی طاقت اپنی جگہ سے نہیں ہلا سکتی تھی۔ اب کیٹی کو وہاں ایک دن اور ایک رات ویسے ہی پڑے رہنا تھا۔ سالوس نے کیٹی کے بالوں کی ایک لٹ کاٹ کر اسے کپڑے میں لپیٹا اور اس کا ایک چھوٹا سا تعویذ بنا کر اپنے بازو کے ساتھ باندھ لیا۔ جب تک یہ تعویذ سالوس کے پاس تھا کیٹی کو اس کے اشاروں پر چلنا تھا۔ کیٹی اپنا سب کچھ بھول کر سالوس کی غلام بننے والی تھی۔ ایک ایسی غلام لڑکی جس کے جسم میں ایک ہزار بھینسوں سے بھی زیادہ طاقت آ گئی ہوئی تھی اور جس کی طاقت میں کاہن کا طلسم بھی شامل ہو چکا تھا۔ سالوس نے کمرے کا دروازہ اچھی طرح سے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بند کر کے باہر دو. حبشی غلاموں کا پہرہ لگا دیا اور خود تہہ خانے کی آخری کوٹھڑی میں جا کر ایک خاص چلہ کاٹنے لگا۔

اب ہم عنبر، ناگ، ماریا کی طرف آتے ہیں۔

عنبر، ناگ اور ماریا چونکہ اپنی پوری طاقت کے ساتھ سفر کر رہے تھے اس لئے وہ پہلے جنوبی افریقہ کے شہر موغا پہنچ گئے۔ جبکہ تھیوسانگ اور جولی سانگ ابھی راستے میں ہی تھے۔ مشالا اپنے چھوٹے سے جسم کے ساتھ تھیوسانگ کی جیب میں پڑی خوفزدہ حالت میں سہمی ہوئی بیٹھی تھی۔

تھیوسانگ اور جولی سانگ بھی تیزی سے سفر کر رہے تھے مگر وہ عنبر، ناگ، ماریا کی طرح ہوا میں اُڑ نہیں رہے تھے۔ ایک جگہ وہ جنگل میں رکے تو جولی سانگ نے کہا۔

"تھیوسانگ بھیا! اس طرح سفر کرتے رہے تو ہمیں ایک مہینہ جنوبی افریقہ پہنچنے میں لگ جائے گا"۔

تھیوسانگ سنجیدہ تھا۔ جس طرح کہ وہ ہر وقت ہوا کرتا تھا۔ اس نے کہا۔

"پھر ہم کیا کریں؟"

جولی سانگ بولی۔

"ہمیں اپنی اس خلائی طاقت سے کام لینا چاہیے جس سے ہم نے ابھی تک کبھی کام نہیں لیا"۔

تھیوسانگ کہنے لگا۔

"ہمیں اپنی کچھ خفیہ طاقتوں کو بچا کر بھی رکھنا چاہیے۔ کوئی پتہ نہیں ہمیں کب اوپر اپنے خلائی سیارے میں جانا پڑے"۔

جولی سانگ نے گردن کو ہلکا سا جھٹک کر کہا۔

"تھیوسانگ! اب اپنے سیارے کو بھول جاؤ۔ اب ہمارا سیارہ یہی زمین ہے اور یہاں کے رہنے والے ہی ہمارے بہن بھائی ہیں۔ میں تو اپنی خاص خفیہ طاقت استعمال کرنے لگی ہوں"۔

تھیوسانگ نے گھور کر جولی سانگ کو دیکھا۔ جیسے اسے خفیہ طاقت استعمال کرنے سے منع کر رہا ہو۔ مگر جولی سانگ بھی اپنی ضد کی پکی تھی۔ اس نے اپنی گردن میں پڑے ہوئے خلائی لاکٹ پر انگلی رکھ دی اور تھیوسانگ سے کہا۔

"مجھے اپنا ہاتھ پکڑا دو بھائی"۔

تھیوسانگ جانتا تھا کہ جولی سانگ نے ایک خفیہ خلائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طاقت کی کھڑکی کھول دی ہے۔ اب یہ طاقت واپس اپنے لاکٹ میں ان دونوں کو جنوبی افریقہ پہنچانے کے بعد ہی جائے گی۔ مجبور ہو کر اس نے اپنا ہاتھ جولی سانگ کے ہاتھ میں دیا اور اپنے گلے میں پڑے ہوئے خلائی لاکٹ پر انگلی رکھ دی۔

روشنی کا ایک جھماکا سا ہوا اور وہ دونوں غائب ہو گئے۔ جب ظاہر ہوئے تو موغا شہر کے دروازے کے سامنے کھڑے تھے۔ وہ سیدھا سرائے میں پہنچے جہاں عنبر' ناگ اور ماریا ان دونوں کے اتنی جلدی آ جانے پر بے حد حیران ہوئے۔

تھیوسانگ نے کہا۔

"بس ایک جن راستے میں مل گیا تھا۔ وہ ہمیں اٹھا کر یہاں چھوڑ گیا ہے"۔

عنبر نے کہا۔

"اچھا ہوا کہ تم لوگ بھی پہنچ گئے۔ مشکالا کہاں ہے؟"

تھیوسانگ نے ننھی سی مشکالا کو جیب سے نکال کر فرش پر رکھا۔ اس کی گردن کو انگلی لگائی تو وہ پھر سے پوری

جوان عورت بن گئی۔ جوان بنتے ہی مشکالا نے خدا کا شکر ادا کیا اور تھیوسانگ کی طرف دیکھ کر کہا۔

"تھیوسانگ! تم واقعی خلائی مخلوق ہو۔ مگر تمہاری جیب بڑی گندی ہے۔ اسے کبھی کبھی دھو لیا کرو"۔

عنبر' ناگ' ماریا اور جولی سانگ ہنس پڑے۔ مگر تھیوسانگ کا چہرہ اسی طرح سنجیدہ رہا۔

عنبر کہنے لگا۔

"مشکالا! تمہارا کیا خیال ہے ہمیں ابھی جادونگری والے جنگل کی طرف کوچ کر جانا چاہیے یا رات یہاں آرام کریں؟"

ناگ بولا۔

"آرام کی کیا ضرورت ہے عنبر بھائی!"

ماریا نے بھی ناگ کی تائید کی اور بولی۔

"کیٹی نہ جانے کس حال میں ہو گی۔ ہمیں ابھی جادونگری کی طرف چل پڑنا چاہیے"۔

ناگ نے مشکالا سے کہا۔

"مشکالا! کیا تم تیار ہو اس سفر میں ہماری راہ نمائی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کرنے کے لئے؟"

مشالا بولی۔

"کیوں نہیں۔ میں بالکل تیار ہوں"۔

جولی سانگ کہنے لگی۔

"پہلے اس مقام کو طے کر لینا چاہیے جہاں ہمیں سب سے پہلے پہنچنا ہے"۔

مشالا نے کہا۔

"پہلی منزل جنگل کے کنارے پر وہی درخت ہے جس کے ساتھ انسانی کھوپڑیاں لٹکتی ہیں۔ وہاں سے جوگرتھ جادوگر کی جادونگری کی سرحد شروع ہو جاتی ہے"۔

عنبر نے کہا۔

"تو پھر ٹھیک ہے۔ ہم ابھی وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ مگر تھیوسانگ اور جولی سانگ تمہارا وہ جن کہاں سے آئے گا جو تمہیں پلک جھپکنے میں یہاں لے آیا تھا؟"

جولی سانگ نے مسکرا کر کہا۔

"عنبر! وہ جن ہم دونوں کے اندر ہی ہے۔ تم لوگ چلو۔ ہم دونوں بھی تمہارے ساتھ ہی غائب ہوں گے"۔

مشالا نے ہاتھ جوڑ کر التجا کی خدا کے لئے مجھے اب چھوٹی مت بنانا میں تھیوسانگ کی گندی جیب میں نہیں بیٹھ سکتی۔ تھیوسانگ نے غصے سے مشالا کی طرف دیکھا۔

جولی سانگ ہنس کر بولی۔

"چلو کوئی بات نہیں تم میری جیب میں آ جانا"۔

مشالا نے کہا۔

"یہ ٹھیک ہے"۔

عنبر نے مشالا سے کہا کہ ہم لوگ جنوبی ساحل پر جنگل کے آخری کنارے والی پہاڑی پر تمہیں ملیں گے۔ یہ کہہ کر عنبر نے چہرہ آسمان کی طرف اٹھایا۔ اور وہ بہت بڑا باز بن گیا۔ ناگ نے پھنکار ماری اور سانپ بن کر باز کے ایک پیر کے ساتھ لپٹ گیا۔ ماریا پہلے ہی غائب تھی اور ہوا میں منڈلا رہی تھی۔ عنبر فضا میں اچھلا اور دیکھتے ہی دیکھتے ہوا میں اُڑنے لگا۔ ماریا اس کے ساتھ تھی۔ جولی سانگ اور تھیوسانگ اور مشالا اکیلے رہ گئے۔

تھیوسانگ نے مشالا سے کہا۔

"چھوٹی بننے کے لئے تیار ہو جاؤ"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مشکالا بولی۔

"مگر میں تمہاری جیب میں نہیں جاؤں گی"۔

تھیوسانگ نے چلا کر کہا۔

"ٹھیک ہے نہ جانا"۔

اس کے ساتھ ہی تھیوسانگ نے مشکالا کی گردن پر انگلی رکھ دی۔ وہ ننھی سی لڑکی بن گئی۔ جولی سانگ نے اسے اٹھا کر اپنی قمیض کی جیب میں ڈال لیا۔ اب دونوں خلائی بہن بھائی نے اپنی خفیہ طاقت کو استعمال کرتے ہوئے اپنے آپ کو غائب کر لیا۔ وہ غائب نہیں ہوتے تھے۔ اصل میں ان کے جسم ذروں میں تبدیل ہو کر روشنی کی رفتار کے ساتھ فضا میں ایک خاص طرف جدھر ان کا ارادہ ہوتا تھا پرواز کر جاتے تھے۔ یہ رفتار بہت تیز تھی۔ چنانچہ جولی سانگ اور تھیوسانگ پلک جھپکنے میں افریقہ کے جنوبی ساحل والے جنگل میں پہنچ گئے۔ یہاں ایک پہاڑی سب سے بلند تھی۔ وہ اس کی چوٹی پر بیٹھ کر عنبر، ناگ اور ماریا کا انتظار کرنے لگے۔

جولی سانگ نے مشکالا کو اپنی جیب سے نکال کر تھیوسانگ کے آگے کر دیا اور کہا۔

"اب اسے پوری لڑکی بنا دو"۔

تھیوسانگ نے گھور کر اور جھک کر ننھی سی مشکالا کو دیکھا اور کرخت لہجے میں کہا۔

"دل تو نہیں چاہتا کہ تمہیں پھر سے بڑی لڑکی کے روپ میں لاؤں مگر مجبوری ہے"۔

تھیوسانگ نے ہاتھ کی انگلی مشکالا کی گردن کی دوسری طرف لگائی اور وہ پھر سے جوان لڑکی بن گئی۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا اور پوچھا۔

"عنبر، ناگ اور ماریا ابھی تک نہیں پہنچے؟"

جولی سانگ نے جواب دیا۔

.ہم تو ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کی رفتار سے یہاں پہنچے ہیں وہ تو ابھی راستے میں ہی ہوں گے"۔

مشکالا کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ اتنی جلدی وہاں پہنچ سکتی ہے۔ یہ جنگل اس کا دیکھا بھالا تھا۔ یہاں وہ جادوگر جوگرتھ کی قید میں رہ چکی تھی۔ بلکہ وہ تو اس کی خاص کنیز ہوا کرتی تھی۔

تھوڑی دیر بعد انہیں آسمان کی طرف بلندیوں میں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

ایک عقاب اڑتا ہوا دکھائی دیا۔ جولی سانگ اور تھیوسانگ کو عنبر، ناگ اور ماریا کی خوشبو بھی آنے لگی تھی۔ جولی سانگ نے عقاب کی طرف اشارہ کر کے مشکالا سے کہا۔

"وہ دیکھو مشکالا! عنبر، ناگ اور ماریا آ رہے ہیں؟"

عنبر، ناگ اور ماریا پہاڑی پر اتر آئے اور اپنی انسانی شکل میں آ گئے۔ صرف ماریا ہی غائب رہی۔

عنبر نے تھیوسانگ سے کہا۔

"تم لوگ اتنی جلدی کیسے پہنچ گئے؟"

تھیوسانگ نے کوئی جواب نہ دیا۔ جولی سانگ مسکرا رہی تھی۔ کہنے لگی۔

"وہی خلائی جن ہمیں اٹھا کر یہاں لے آیا ہے"۔

ناگ بولا۔

"خیر اس خلائی جن کے بارے میں تم لوگوں سے بعد میں پوچھ لیں گے۔ اس وقت ہمیں کیٹی کی فکر ہے"۔

پھر اس نے مشکالا سے پوچھا۔

"مشکالا بہن! یہ بتاؤ کہ ہم ٹھیک مقام پر پہنچے ہیں؟"

"ہاں ناگ بھیا!" مشکالا بولی۔ "اس پہاڑی کے آگے

تھوڑے فاصلے پر ہی وہ جنگل شروع ہوتا ہے جس کے درمیان میں جوگرتھ کی زمین دوز جادو نگری ہے"۔

عنبر نے کہا۔

"میرا خیال ہے، پھر ہمیں یہاں سے چل پڑنا چاہیے"۔

اور وہ پہاڑی سے اتر کر جنگل میں آ گئے۔ کوئی ایک گھنٹہ چلتے رہنے کے بعد جنگل بڑا گھنا ہو گیا۔ راستے میں ایک سانپ ملا جس نے ناگ کے سامنے آ کر ادب سے اپنا سر جھکا کر اس کی تعظیم کی اور ایک طرف ہٹ گیا۔

ایک جگہ پہنچ کر مشکالا نے ان سب کو رکنے کا اشارہ کیا۔

"اب احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جادو نگری کی سرحد شروع ہونے والی ہے"۔

مشکالا ان کے آگے ہو گئی۔ وہ پھونک پھونک کر قدم اٹھا رہی تھی۔ عنبر، ناگ، تھیوسانگ اور جولی سانگ اس کے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔ ماریا ان کے اوپر ہوا میں تیرتی جا رہی تھی۔ آخر وہ درخت آ ہی گیا جس کی شاخوں پر انسانی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کھوپڑیاں لٹک رہی تھیں۔ مشکالا نے ہاتھ کے اشارے سے سب کو رکنے کے لئے کہا۔ وہ سب غور سے درخت کے ساتھ لٹکی ہوئی کھوپڑیوں کو دیکھنے لگے۔

مشکالا بولی۔

"اس درخت کے آگے جادوگر جوگرتھ نے جادو کی ایک طلسمی سرحد کھینچ رکھی ہے۔ میں نہیں جانتی کہ تم میں سے کسی پر اس کا اثر ہو گا کہ نہیں' لیکن میں اتنا ضرور جانتی ہوں کہ اس طلسمی لکیر کو جو کوئی بھی پار کرتا ہے وہ سفید شعلوں کی آگ میں جل کر اس طرح بھسم ہو جاتا ہے کہ اس کی ہڈیوں کا بھی کوئی نشان نہیں ملتا"۔

عنبر' ناگ' ماریا' جولی سانگ اور تھیوسانگ آپس میں مشورہ کرنے لگے۔

عنبر بولا۔

"ہمیں کوئی خطرہ مول نہیں لینا چاہیے۔ اب کوئی ایسا قدم اٹھانے کی ضرورت ہے کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے"۔

ماریا بولی۔

"میں تو طلسمی حصار کے اوپر سے اڑ کر گزر سکتی ہوں مجھے یہ طلسم کچھ نہیں کہے گا"۔

تھیوسانگ کہنے لگا۔

"ہو سکتا ہے طلسم کا اثر اوپر فضا میں بھی پھیلا ہوا ہو"۔

ناگ نے تجویز پیش کی کہ میں اور ماریا ہوا میں اڑتے ہوئے طلسمی حصار کو پار کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ہم سے میں سے کسی نہ کسی کو یہ خطرہ ضرور مول لینا ہی پڑے گا۔ ورنہ ہم کیٹی کو نہ بچا سکیں گے۔

عنبر نے ناگ سے کہا۔

"تمہاری جگہ میں ماریا کے ساتھ ہوا میں اُڑ کر جاتا ہوں۔ تم یہیں ٹھہرو"۔

ناگ نے جواب میں کہا۔

"میں اس لئے ماریا کے ساتھ جا رہا ہوں کہ آگے جادونگری زمین کے اندر ہے اور تم زمین کے اندر نہیں جا سکو گے جبکہ میں چھوٹے سے چھوٹے سانپ یا کسی بھی کیڑے مکوڑے کی شکل میں زمین کے اندر جا سکوں گا"۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یہ بات بڑی معقول تھی۔

جولی سانگ نے کہا۔

"مگر تم لوگوں کو بڑی احتیاط سے کام لینا ہو گا"۔

ماریا کی آواز آئی۔

"وہ تو ہم اپنے سفر میں ہمیشہ احتیاط سے ہی کام لیتے رہے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ خطرے بھی مول لیتے رہے ہیں۔ کیونکہ خطرہ مول لئے بغیر دنیا میں کوئی بڑا کام نہیں ہو سکتا"۔

آخر یہی طے پایا کہ ماریا اور ناگ طلسمی حصار کو فضا کے اوپر سے پار کر کے جادونگری میں جائیں گے اور کیٹی کا کھوج لگائیں گے۔ ناگ اور ماریا کو مشالا نے زمین کے نیچے بنی ہوئی جادونگری کی ساری تفصیل سمجھا دی اور یہ بھی بتا دیا کہ اس کا غار نما دروازہ کہاں پر ہے اور جادوگر جوگرتھ کا خاص کمرہ اندر کس جگہ ہے۔

عنبر نے ناگ اور ماریا سے کہا۔

"ہم اسی جگہ تمہاری واپسی کا انتظار کریں گے۔ تم صرف اس وقت یہ پتہ کر کے آؤ کہ کیٹی جادوگر کی قید

میں ہے کہ نہیں۔ اگر ہے تو کس حال میں ہے اور کہاں ہے۔ اسے بچانے کے لئے اس کے بعد منصوبہ تیار کیا جائے گا"۔

ناگ اور ماریا فوراً تیار ہو گئے۔ ناگ اسی وقت پھنکار مار کر چھوٹا سا سانپ بن گیا۔ یہ اڑنے والا سانپ تھا۔ اور فضا میں بڑی تیزی سے پرواز کر سکتا تھا۔ وہ ہوا میں اوپر اٹھا۔ ماریا اس کے ساتھ تھی۔ عنبر، تھیوسانگ، مشالا اور جولی سانگ کی آنکھیں ان پر جمی ہوئی تھیں۔ ان کے دل دھڑک رہے تھے۔ یہی خطرہ تھا کہ کہیں طلسمی حصار کا اثر انہیں آگ کی لپیٹ میں نہ لے لے۔ مگر ایسا نہ ہوا کیونکہ زمین سے پچاس فٹ کی بلندی کے اوپر طلسمی حصار کا اثر زائل ہو جاتا تھا اور ماریا اور ناگ شروع ہی سے غوطہ مار کر زمین سے دو سو فٹ کی بلندی پر پہنچ گئے تھے۔ ناگ اور ماریا کی خوشبو ہلکی ہوتے ہوتے کافی ہلکی ہو گئی۔ جس کا مطلب تھا کہ وہ وہاں سے دور کسی وادی میں اتر گئے ہیں۔ عنبر، مشالا، جولی سانگ اور تھیوسانگ وہیں کھوپڑیوں والے درخت کے پاس ہی بیٹھ گئے اور ناگ اور ماریا کی واپسی کا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انتظار کرنے لگے۔

ماریا اور ناگ جنگل کے اوپر ہی اوپر پرواز کرتے چلے جا رہے تھے۔ مشکالا نے انہیں جس کالی چٹان کی نشانی بتائی تھی۔ ماریا کو نیچے وہ چٹان دکھائی دی تو اس نے ناگ سے کہا۔

"ناگ! وہ دیکھو کالی چٹان"۔

ناگ نے چٹان کو دیکھا تو کہا۔

"نیچے اتر آؤ"۔

وہ فضا میں غوطہ لگا کر نیچے چٹان کے اوپر آ گئے۔

ابھی تک انہیں اس بات کا خدشہ تھا کہ کہیں یہاں بھی کوئی طلسمی حصار نہ ہو۔ اگرچہ ان دونوں پر عام قسم کے جادو کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا مگر یہ بڑا ہلاکت خیز طلسم تھا اور دنیا کے سب سے زیادہ طاقتور جادوگر نے اس کا عمل کیا ہوا تھا۔ وہ چٹان سے اتر کر درختوں میں آ گئے۔ ان پر کسی جادو نے کوئی حملہ نہ کیا۔

ماریا نے ناگ کے قریب جھک کر کہا۔

میرا خیال ہے کہ ہم جادو کے حصار سے تو بچ نکلے

ہیں۔ اب ہمیں جادونگری کو جانے والے زمین دوز راستے کا دروازہ تلاش کرنا چاہیے"۔

ناگ ابھی تک چھوٹے سانپ کی شکل میں تھا اور گھاس پر رینگ کر چل رہا تھا۔ ماریا نے اسے اٹھا لیا۔

"اس طرح تو تم دیر لگا دو گے"۔

اتنی دیر میں ناگ نے درختوں کے درمیان ایک طرف پہاڑی کی دیوار میں غار کا دروازہ دیکھ لیا تھا۔ اس نے ماریا کو دروازہ دکھاتے ہوئے کہا۔

"وہ دیکھو غار کا دروازہ۔ اب تم مجھے اسی جگہ اتار دو اور خود یہیں کسی درخت پر میرا انتظار کرو۔ میں غار کے اندر جا کر کیٹی کا کھوج لگانے کی کوشش کرتا ہوں۔ جیسے بھی حالات و واقعات پیش آئے میں زیادہ دیر نہیں لگاؤں گا"۔

ماریا وہیں ایک بہت پھیلے ہوئے درخت کی شاخوں میں غیبی حالت میں بیٹھ گئی۔ اور ناگ سانپ کی شکل میں جادونگری کے دروازے کی طرف بڑھا۔ اس کا خیال تھا کہ دروازے میں داخل ہوتے وقت ضرور کوئی طلسم اس پر حملہ کرے گا۔ مگر ایسا نہ ہوا۔ وہاں پر طلسم نہیں تھا۔ ناگ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

چھوٹے سانپ کی شکل میں بڑی آسانی سے جادوگری کے دروازے سے گزر گیا۔ یہ ایک غار تھا جہاں اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ اچانک اسے کیٹی کی بہت ہی دھیمی دھیمی خوشبو آنے لگی۔ ناگ بڑا خوش ہوا۔ اسے کیٹی کا سراغ مل گیا تھا۔ مگر یہ خوشبو اتنی دھیمی تھی کہ اس غار سے باہر نہیں نکل سکتی تھی۔ ناگ اب کیٹی کی خوشبو کے ساتھ ساتھ آگے رینگنے لگا۔ اس نے دو تین غلاموں اور کنیزوں کو دیکھا جو عجیب عجیب شکل کے برتن اٹھائے، گردنوں میں انسانی ہڈیوں کے ہار لٹکائے ناگ کے قریب سے گزر گئیں۔ ان میں سے کسی کی نظر ناگ سانپ پر نہ پڑی۔

کیٹی کی خوشبو ایک کمرے سے آ رہی تھی جس کے دروازے پر تالا پڑا تھا۔ ناگ ایک سوراخ میں سے اندر داخل ہو گیا۔

کیا دیکھتا ہے کہ کیٹی ایک تخت پر بے ہوش پڑی ہے۔ اس کے جسم سے اتنا قریب ہونے پر بھی بہت ہی دھیمی خوشبو اٹھ رہی تھی۔ جونہی ناگ کیٹی کے قریب پہنچا دوسرے کمرے میں بیٹھے سالوس کو خبر ہو گئی۔ اس نے

آنکھیں بند کر کے دیکھ لیا کہ ایک سانپ کیٹی کے تخت کے قریب پھن اٹھائے کھڑا ہے۔ سالوس نے اپنے طلسمی وجدان سے معلوم کر لیا کہ یہ سانپ اصل میں انسان ہے اور کیٹی کو وہاں سے نکال کر لے جانے کے لئے آیا ہے۔ سالوس کو عنبر، ماریا، تھیوسانگ اور جولی سانگ وغیرہ کے بارے میں کوئی علم نہ ہو سکا۔ سالوس سانپ کو ہمیشہ کے واسطے اپنے راستے سے ہٹا دینا چاہتا تھا تاکہ پھر کبھی وہ کیٹی کی مدد کرنے اس دنیا میں نہ آ سکے۔ سالوس ایک ایسا جادوگر تھا جس کو ہزاروں سال پرانے اور بڑے بڑے خطرناک منتر یاد تھے۔ عنبر، ناگ، ماریا کو ابھی تک اس کی طلسمی طاقت کا اندازہ نہیں ہوا تھا۔ سالوس اپنے وجدان کی سکرین پر سانپ یعنی ناگ کو کیٹی کے ارد گرد چکر لگاتے دیکھ رہا تھا اس نے سانپوں کو جامد کرنے کا ایک بڑا زبردست منتر پڑھ کر فضا میں پھونک ماری۔ ناگ کو ایسا لگا جیسے کسی نے اسے دھکا دے کر پرے پھینک دیا ہو۔ وہ دیوار سے جا ٹکرایا۔ اب جو اس نے اٹھنے کی کوشش کی تو اسے احساس ہوا کہ وہ اپنی جگہ سے ذرا سی بھی حرکت نہیں کر سکتا۔ اسی اثنا میں سالوس جادوگر

کوٹھڑی میں آ گیا۔ اس نے ایک نظر سانپ کو دیکھا اور کہا۔

"تم اپنی موت کی تلاش میں یہاں کیوں آ گئے۔ تم جو کوئی بھی ہو اب واپس اس دنیا میں کبھی نہیں آ ؤ گے"۔

ناگ کو سالوس کی آواز ضرور آ رہی تھی مگر وہ خود نہ تو بول سکتا تھا نہ پھنکار مار کر غائب ہو سکتا تھا۔ نہ اپنے جسم کو ہلا جلا ہی سکتا تھا۔ وہ سمجھ گیا کہ مشکل وقت آن پہنچا ہے۔ سالوس نے آگے بڑھ کر کوٹھڑی کی دیوار پر انگلی سے ایک چوکھٹا بنایا۔ دیوار پر ایک دم سے سمندر کی جیتی جاگتی تصویر آ گئی۔ سمندر کی لہریں ٹھاٹھیں مار رہی تھیں۔ چٹانوں کے ساتھ بڑے زور سے ٹکرا رہی تھیں۔ سالوس نے ناگ سانپ کو اٹھا لیا اور کہا۔

"اب تم کیٹی کو کبھی نہ دیکھ سکو گے"۔

اور اس نے ناگ سانپ کو چوکھٹے کی تصویر کے اندر پھینک دیا۔ اس کے ساتھ ہی دیوار پر سمندر کی تصویر غائب ہو گئی۔ ناگ کو ہوش آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ سمندر کے کنارے ایک چٹان کے پاس گیلی ریت پر پڑا ہے۔ یہ کون سی جگہ تھی؟ کون سا ملک تھا؟ یا تاریخ کا کون سا عہد تھا؟

ناگ کو کچھ معلوم نہیں تھا۔

○

پھر کیا ہوا؟

آگے کے حالات عنبر' ناگ' ماریا کی اگلی کہانی نمبر ۱۸۵ میں دیکھیے۔

اے حمید
454 - N
راہ چمن سمن آباد لاہور

مطبوعہ فیروز سنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور۔ باہتمام ظہیر سلام پرنٹر و پبلشر

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

اے حمید کی

عنبر ناگ ماریا سیریز

وہ بوتل میں بند ہو گئی	قبر کا شعلہ
سپیرا جاسوس	خونی بالکونی
ناگ کراچی میں	خلائی تختی کا راز
پتھر کی دلہن	کھوپڑی محل

بدروح جولی سانگ

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

فیروز سنز پرائیویٹ لمیٹڈ
لاہور - راولپنڈی - کراچی

Rs. 12.00